58

میں گل سے متاثر ہوں: تھاکن

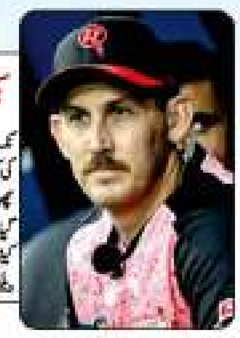

نک میڈیسن کی کپتانی کریں گے

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 256 | صفحات : 08 | ۱۷ ستمبر ۲۰۲۶ء بروز جمعرات بمطابق ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ | Thursday 17th September 2026 | جلد نمبر 58

IGP کشمیر کا سیکورٹی نظام کا جائزہ

چوبیس گھنٹے چوکس رہنے کی ہدایت

سرینگر/یو پی آئی/ انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون سوجیت کمار نے بدھ کو پولیس کنٹرول روم کشمیر میں وسطی کشمیر رینج کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ڈی آئی جی/2

اتحاد ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت ہے/LG

رائے بریلی میں معزز پنڈت پردیپ مشرا جی کی موجودگی میں شری شیو مہاپوران کتھا میں شرکت

سرینگر/لیفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج رائے بریلی میں معزز پنڈت پردیپ مشرا جی کی موجودگی میں شری شیو مہاپوران کتھا میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان شیو کی الٰہی تعلیمات سچائی کے متلاشیوں کیلئے ایک مقدس یاترا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اترپردیش کے معزز وزیر شری منوج کمار پانڈے کا اس غیر معمولی روحانی اجتماع کے اہتمام پر دلی شکریہ ادا کیا جس نے لوگوں میں نئی روحانی توانائی پیدا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے سونا آگ سے پاک ہوتا ہے ویسے ہی مقدس صحبت ہماری روحوں میں روحانی توانائی کو دوبارہ جگا کر پاک کرتی ہے۔ عالمی فلاح و بہبود کے لازوال ویژن کو اجاگر کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے یاد دلایا کہ سناتن دھرم نے ہمیشہ اتحاد اور ہم آہنگی پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں بھارت اس فلسفے کو عالمی سطح پر ظاہر کر رہا ہے۔ دہلی میں حالیہ برکس سٹ کا حوالہ دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ قدیم منتر "وسدھیو کٹمبکم" یعنی "دنیا ایک خاندان ہے" اب دنیا بھر کی قومیں امن اور اجتماعی فلاح و بہبود کی بنیاد کے طور پر اپنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا "جو کچھ ہمارے آباؤ اجداد نے ہزاروں سال پہلے تصور کیا تھا اسے اب دنیا بھر کی قومیں امن/1

وزیر اعظم کا حکومت اور صنعت کے درمیان مزید گہرے تعاون پر

واضح اور فوری ردعمل دینے والے پالیسی ماحول کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی/یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز ہندوستان کی سیمی کنڈکٹر کی ترقی کی خواہشات کو تیز کرنے کے لیے حکومت اور صنعت کے درمیان مزید گہرے تعاون پر زور دیا۔ مسٹر مودی نے آج سیوا تیرتھ میں معروف کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو افسران (سی ای اوز) کے ساتھ سیمی کنڈکٹر راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران وزیر اعظم نے ہندوستان کے ٹیکنالوجی کے مستقبل کی تشکیل میں حکومت اور سیمی کنڈکٹر صنعت کے درمیان قریبی تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ہندوستان میں دستیاب باصلاحیت افرادی قوت، ٹیکنالوجی کو اپنانے کی صلاحیت اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوط بنیاد کو اجاگر کرتے ہوئے صنعت سے جدت طرازی کے فروغ، اختراع اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور کوانٹم کمپیوٹنگ جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں کے شعبوں میں مزید فعال شرکت کی اپیل کی۔ ایک کروڑ افراد کو اے آئی کی تربیت دینے کے ہدف کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی باصلاحیت افرادی قوت اور عالمی صنعت کے رہنماؤں کے تجربے و صلاحیتوں کا امتزاج بڑے مواقع پیدا کر سکتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کو ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں کے شعبے میں دنیا کے ابتدائی سرکردہ ممالک میں شامل ہونے کا ہدف رکھنا چاہیے۔ انہوں نے سیمی کنڈکٹر شعبے میں ہوئی نمایاں پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایکو سسٹم اب بنیادی سطح کی کوششوں سے آگے بڑھ کر بڑے پیمانے پر توسیع اور نئے مواقع کے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم نے واضح اور فوری ردعمل دینے والے پالیسی ماحول کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی میں پیش رفت اور صنعت کی ضروریات کے مطابق پالیسیوں میں بھی مسلسل تبدیلی ہونی چاہیے۔ انہوں نے صنعت کے رہنماؤں کو پالیسی اور انتظامی اقدامات سے متعلق اپنی تجاویز دینے کی دعوت دی اور یقین دلایا کہ شعبے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے آئندہ اقدامات میں ان کی تجاویز پر مناسب غور کیا جائے گا۔ انہوں نے صنعت کے رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر شعبے کی ترقی کے اگلے مرحلے میں فعال طور پر حصہ لیں۔ سی ای اوز نے ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر کی صلاحیتیں/4

مرکز کی زبانی یقین دہانیوں پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا/ وزیر اعلیٰ

مرکزی حکومت کی یقین دہانیوں کو تحریری شکل میں لینا ضروری ہے تاکہ ان پر باقاعدہ بھروسہ کیا جا سکے

سرینگر/یو این آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کو لداخ اور کرگل کی قیادت کو مشورہ دیا کہ وہ مرکزی حکومت کی زبانی یقین دہانیوں پر بھروسہ نہ کریں اور کہا کہ کسی بھی یقین دہانی پر بھروسہ کرنے سے پہلے وعدے تحریری طور پر لئے جانے چاہئیں۔ عمر عبداللہ نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ لداخ کے اپنے مسائل ہیں اور وہ وہاں کے رہنماؤں کو صرف "ایک دوست اور بڑے بھائی" کی حیثیت سے مشورہ دے سکتے ہیں۔ مسٹر عمر نے کہا کہ "براہ کرم مرکزی حکومت کے کسی بھی وعدے پر اس وقت تک یقین نہ کریں جب تک کہ وہ اس پر دستخط کر کے آپ کو تحریری طور پر نہ دے دیں۔" انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر خود بھی ایسی زبانی یقین دہانیوں کا تجربہ کر چکا ہے جو پوری نہیں ہوئیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی اس یقین دہانی کا حوالہ دیا کہ اسمبلی انتخابات کے فوراً بعد ریاستی حیثیت بحال کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم سے بھی وعدہ کیا گیا تھا کہ انتخابات کے فوراً بعد ریاست کی حیثیت بحال کر دی جائے گی۔ اب تقریباً 2 سال ہو چکے ہیں، وہ وعدہ کہیں نظر نہیں آ رہا۔" مسٹر عمر نے لداخ اور کرگل کے رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ اپنے مطالبات کے سلسلے میں مرکز سے باقاعدہ تحریری یقین دہانیاں حاصل کریں، جس میں حلف نامہ بھی شامل ہو اور اس کے بعد/3

بڈگام میں رنگ روڈ کے قریب

لاش برآمد، تحقیقات شروع

سرینگر/یو پی آئی/ وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں رنگ روڈ کے قریب ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق دہرموتہ علاقے میں رنگ روڈ کے قریب لاش پڑی ہونے کی اطلاع ملنے پر متعلقہ پولیس ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور لاش کو تحویل میں لے کر قانونی کارروائی شروع کی۔ پولیس نے متوفی کی شناخت عارف احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ/5

سرحد پار سرگرم "شہزادو بھٹی نیٹ ورک"

ممنوعہ دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل

سرینگر/جے کے این ایس/ مرکزی وزارت داخلہ نے بدھ کے روز "شہزادو بھٹی نیٹ ورک" کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (UAPA) کے تحت دہشت گرد تنظیم قرار دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق بھارت کے سرکاری گزٹ نوٹیفکیشن میں، وزارت داخلہ نے کہا کہ شہزادو بھٹی نیٹ ورک کا مقصد/6

عمر عبداللہ کی سرکار کے پاس کام کرنے کیلئے اختیارات ہیں مگر

اپنی ناکامیوں کو چھپانے کیلئے سٹیٹ ہڈ کی واپسی کا راگ الاپ رہی ہے/سنیل

سرینگر/یو پی آئی/ جموں و کشمیر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ حکمرانی کی ناکامیوں کی ذمہ داری سے بچنے کے لیے ریاستی درجہ بحالی کے معاملے کو جواز کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ بدھ کو بارہمولہ میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے سنیل شرما نے دعویٰ کیا کہ جموں و کشمیر میں بدعنوانی میں اضافہ ہوا ہے جبکہ نوجوان روزگار کے مسائل سے دوچار ہیں۔ ان کے مطابق حکومت کے پاس دستیاب اختیارات اور وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس کام کرنے کے لیے اختیارات موجود ہیں اور اگر انہیں موقع دیا جائے تو اپوزیشن بتا سکتی ہے کہ ان وسائل کو کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سنیل شرما نے الزام لگایا کہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے بجائے مختلف شعبوں میں بیرونی خانہ تقرریوں کے ذریعے ملازمتیں دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن این ایچ ایم ملازمین، یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین اور آنگن واڑی کارکنوں کے مطالبات سمیت عوام سے متعلق مختلف مسائل اسمبلی میں اٹھاتی رہے گی۔ اپوزیشن لیڈر نے مزید دعویٰ کیا کہ مرکز کی جانب سے فراہم کیے جانے والے فنڈز بھی زمینی سطح پر مؤثر طریقے سے استعمال/8

جموں و کشمیر اسمبلی کے "مختصر" خزاں اجلاس پر سپیکر کی وضاحت

اعتراض کرنے والوں کو ملک کی دیگر ریاستوں کا جائزہ لینے کا مشورہ

سرینگر/یو پی آئی/ جموں و کشمیر اسمبلی کے آئندہ خزاں اجلاس کی مختصر مدت پر بی جے پی کی تنقید کے درمیان اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں اسمبلی کی سالانہ نشستوں کی اوسط ملک کی دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ بدھ کو خزاں اجلاس سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عبدالرحیم راتھر نے اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کے اس الزام پر ردعمل ظاہر کیا کہ حکومت نے عوامی مسائل پر بحث سے بچنے کے لیے اجلاس کی مدت مختصر رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر اسمبلی میں سالانہ اوسطاً 28 نشستیں ہوتی ہیں، جبکہ قومی اوسط 24 نشستوں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کو ایسے بیانات دینے سے قبل حقائق کا جائزہ لینا چاہیے۔ اسپیکر کے مطابق جموں و کشمیر میں خزاں اجلاس ماضی میں بھی مختصر مدت کے لیے منعقد ہوتے رہے ہیں۔ راتھر نے بعض بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں کی مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ آسام میں ایک روزہ، راجستھان میں دو روزہ جبکہ گجرات، دہلی اور گوا میں تین روزہ اسمبلی اجلاس منعقد ہوئے۔ ان کے مطابق مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں بھی پانچ روزہ اجلاس ہوئے ہیں۔ اسپیکر نے کہا کہ ماضی میں جب بی جے پی اور پی ڈی پی کی مخلوط حکومت جموں و کشمیر میں/9

معذور افراد کیلئے مفت پبلک ٹرانسپورٹ کو منظوری

سرینگر/رواں سال مارچ میں کیے گئے ایک اہم بجٹ اعلان کو پورا کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے جموں و کشمیر بھر میں معذور افراد کیلئے پبلک ٹرانسپورٹ میں مفت سواری کی منظوری دے دی ہے۔ یہ سہولت جموں و کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (جے کے آر ٹی سی) کی خدمات کے ساتھ ساتھ جموں اسمارٹ سٹی لمیٹڈ اور سرینگر سمارٹ سٹی لمیٹڈ کی طرف سے چلائی جانے والی ای بسوں پر بھی لاگو ہوگی۔ وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما کو اس اقدام پر مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ فیصلہ حکومت کے سماجی انصاف کے عزم کی عکاسی کرتا ہے اور جموں و کشمیر بھر میں زیادہ رسائی، سفر میں آسانی اور جامع نقل و حرکت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

اننت ناگ میں NHM ملازمین کا احتجاج

آٹھویں روز بھی جاری، دستخطی مہم شروع

سرینگر/یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت محکمہ صحت میں خدمات انجام دینے والے ملازمین کا مطالبات کے حق میں احتجاج بدھ کو آٹھویں روز بھی جاری رہا۔ احتجاجی ملازمین نے اپنے مطالبات کی حمایت میں دستخطی مہم بھی شروع کر دی ہے۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ وہ گزشتہ طویل عرصے سے اپنے مختلف مطالبات حکومت اور متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرتے رہے ہیں، تاہم ان کے حل کے حوالے سے اب تک کوئی ٹھوس پیش رفت سامنے نہیں آئی، جس کے باعث انہیں احتجاج کا راستہ اختیار کرنا پڑا۔ احتجاجی ملازمین نے کہا کہ ان کی جدوجہد کا مقصد عوام کو مشکلات میں ڈالنا نہیں بلکہ اپنے مطالبات کی جانب حکومت کی توجہ مبذول کرانا ہے۔ ان کے مطابق دستخطی مہم کے ذریعے وہ اپنے مطالبات کو منظم انداز میں حکام تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ ملازمین نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو سے اپیل کی کہ این ایچ ایم ملازمین کے مطالبات پر فوری توجہ دی جائے اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، تاکہ وہ دوبارہ اپنی ذمہ داریاں سنبھال سکیں اور صحت عامہ کی خدمات معمول کے مطابق بحال ہو سکیں۔

راج باغ میں آٹو اور کار میں ٹکر، زخمی شخص ہسپتال میں مردہ قرار

سرینگر/یو پی آئی/ سرینگر کے راج باغ علاقے میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب آٹو رکشا اور ویگن کار کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 58 سالہ شخص جاں بحق ہو گیا۔ حکام کے مطابق حادثے میں عبدالرحمان ڈار شدید زخمی ہو گئے، جنہیں تشویشناک حالت میں ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا، تاہم ڈاکٹروں نے انہیں اسپتال پہنچنے پر مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت عبدالرحمان ڈار ولد غلام محمد، ساکن پیر دوہ، ضلع بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔

ہندوستانی بحریہ کے یونٹ سے ٹکر پر پاکستان کے سفارت کار طلب

پیشگی اطلاع سے متعلق معاہدے کی دفعہ 10 کی براہ راست خلاف ورزی

نئی دہلی/یو این آئی/ ہندوستان نے سمندر میں ہندوستانی بحریہ کے ایک یونٹ سے ٹکر کے واقعے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پاکستان کے یہاں واقع ہائی کمیشن کے ناظم الامور کو طلب کر کے پاکستانی بحری یونٹ کے رویے کو ناقابل قبول اور غیر پیشہ ورانہ قرار دیا ہے اور اپنا سخت احتجاج درج کرایا ہے۔ وزارت خارجہ نے بدھ کے روز بتایا کہ یہ واقعہ بین الاقوامی سمندری حدود میں پیش آیا تھا اور اس میں کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ پاکستانی بحری جہاز کا رویہ اپریل 1991ء میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہوئے فوجی مشقوں، جنگی مشقوں اور فوجیوں کی آمد و رفت کی پیشگی اطلاع سے متعلق معاہدے کی دفعہ 10 کی براہ راست خلاف ورزی ہے۔ وزارت خارجہ نے پاکستان کے ناظم الامور کو طلب کر کے کہا کہ وہ متعلقہ پاکستانی حکام تک یہ پیغام پہنچائیں کہ تمام فوجی اکائیاں سمندر میں مناسب احتیاط برتیں اور دونوں ممالک کے درمیان نافذ العمل متعلقہ معاہدوں کا احترام کریں تاکہ ایسے واقعات دوبارہ نہ/7

29 سالہ بیٹے اور 3 سالہ پوتے کی رحلت کا صدمہ برداشت نہ کرتے ہوئے

ایک بزرگ شخص مقبرہ پر فاتحہ خوانی کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے دم توڑ گیا

بیٹے اور پوتے کی قبروں کے ساتھ سپرد خاک، گھوم پورہ بڈگام میں ماتم کی شدید لہر

سرینگر/جے کے این ایس/ وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے گھوم احمد پورہ ماگام میں بدھ کو اسوقت صف ماتم بچھ گئی، جب یہاں ایک بزرگ شخص اپنے 29 سالہ بیٹے اور 3 سالہ پوتے کی موت کا صدمہ برداشت نہ کرتے ہوئے مقبرہ پر فاتحہ خوانی کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے لقمہ اجل بن گیا، اور پھر اس بزرگ شخص کی میت کو بیٹے اور پوتے کی قبروں کیساتھ سپرد لحد کیا گیا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے گھوم احمد پورہ ماگام میں ایک غمزدہ خاندان پر اس وقت قیامت ٹوٹ پڑی جب ایک خوفناک سڑک حادثے میں اپنے جوان سال بیٹے اور تین سالہ پوتے کو کھونے کے محض 4 روز بعد 62 سالہ شخص قبرستان میں تدفین و فاتحہ خوانی کی رسومات کے دوران صدمے سے بے ہوش ہو کر دم توڑ گئے۔ پڑوسیوں اور قریبی رشتہ داروں نے بتایا کہ گھوم احمد پورہ ماگام کے رہائشی 62 سالہ غلام حسن میر بدھ کی دوپہر اپنے اہل خانہ کے ہمراہ قبرستان میں فاتحہ خوانی کی رسومات میں شریک تھے کہ اچانک شدید صدمے کی تاب نہ لاتے ہوئے زمین پر گر پڑے۔ انہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں موجود ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ متوفی غلام حسن میر شدید ذہنی صدمے اور غم کے باعث جان کی بازی ہار گئے۔ واضح رہے کہ 12 ستمبر کو بڈگام کے سوئیہ بگ علاقے میں پیش آئے ایک دلدوز سڑک حادثے میں غلام حسن میر کا 29 سالہ بیٹا نصیر احمد میر اور محض 3 سالہ پوتا ہادی علی موقع پر ہی لقمہ اجل بن گئے تھے۔ اسی حادثے میں نصیر کی 26 سالہ اہلیہ دلشادہ اختر بھی شدید زخمی ہوئی تھیں، جو اس وقت اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ایک ہی گھرانے میں پے در پے پیش آنے والی ان المناک اموات کی خبر عام ہوتے ہی پورے علاقے میں کہرام مچ گیا اور فضا سوگوار ہو گئی۔ مقامی آبادی اور رشتہ داروں نے اس اندوہناک سانحے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندان سے دلی تعزیت کی ہے۔ بعد ازاں بیٹے اور پوتے کی المناک موت کا صدمہ برداشت نہ کرتے ہوئے فوت ہونے والے 62 سالہ شخص کی میت کو بیٹے اور پوتے کی قبروں کیساتھ سپرد لحد کیا گیا۔ تدفین کے دوران پورے علاقہ ماتم کناں ہوا اور ہر آنکھ اشکبار تھی۔

انکوائری رپورٹ منظر عام پر

طالبہ کو ہراساں کرنے پر

سرکاری استاد کو معطل کر دیا گیا

سرینگر/یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع رام بن میں طالبہ کو ہراساں کرنے کے الزام میں ایک سرکاری اسکول کے استاد کو معطل کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی انکوائری کمیٹی کی رپورٹ سامنے آنے کے بعد کی گئی۔ معطل کیے گئے استاد کی شناخت رائد احمد کے طور پر کی گئی ہے، جو زون گول کے گورنمنٹ ہائی اسکول ہیروگ میں تعینات تھے۔ ایک طالبہ کی جانب سے استاد پر ہراساں کرنے کا الزام عائد کیے جانے کے بعد انتظامیہ نے معاملے کی تحقیقات کے لیے کمیٹی تشکیل دی تھی۔ حکام کے مطابق 14 ستمبر کو تشکیل دی گئی انکوائری کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کی، جس کے بعد چیف ایجوکیشن آفیسر رام بن کی جانب سے استاد کی معطلی کا حکم جاری کیا گیا۔ معطلی کی مدت کے دوران انہیں زونل گول کے/10

چیف سیکرٹری نے قابلِ بحالی ایم ایس ایم ایز کو بحال کرنے کی ہدایت دی

فیلڈ اسیسمنٹس تیز کرنے اور بحالی کے کیسز کے فالواپ کا حکم صادر کیا

سرینگر16 ستمبر// چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کی پیش رفت اور کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایک جامع ریویو میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ ایک ڈیجیٹل اقدام ہے جس کا مقصد یونین ٹیریٹری بھر میں مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائیزز (ایم ایس ایم ایز) کی بروقت جائزے اور ہدفی مداخلتوں کے ذریعے نگرانی، تشخیص اور بحالی کرنا ہے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ، کمشنر سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس جموں/کشمیر، ڈائریکٹر ہینڈ لوم اینڈ ہینڈی کرافٹس کشمیر/جموں، آئی آئی ایم جموں، جے اینڈ کے بینک کے نمائندوں کے علاوہ انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں پروگرام کے تشخیصی دائرہ کار کی توسیع، میدانِ عمل میں جائزوں کی صورتحال، بحالی کیلئے ادارہ جاتی انتظامات، مالیاتی مداخلتوں اور خستہ حال صنعتی یونٹس کی نگرانی و فالواپ کیلئے ڈیجیٹل آلات کے استعمال کا جائزہ لیا گیا۔ حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے انڈسٹریز اینڈ کامرس (آئی اینڈ سی) ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ فیلڈ وزٹس کو تیز کیا جائے اور سمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس (ایس بی ڈی یوز) کی آپریشنل صلاحیت کو مضبوط۔۔۔۔/101

وزیر اعلیٰ نے پلوامہ کی ترقیاتی صورتحال کا جائزہ لیا

86 کروڑ روپے کے منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا

پلوامہ 16 ستمبر// وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج پلوامہ ضلع کی ترقیاتی صورتحال کا جامع جائزہ لینے کیلئے ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں صحت، دیہی ترقی، تعلیم، سماجی بہبود، انفراسٹرکچر اور پبلک ورکس، ورثہ، قبائلی ترقی، رہائش، دیہی معیشت، جل شکتی، پاور، ایچ اے ڈی پی، باغبانی، جانوروں اور بھیڑوں کی افزائش اور صنعتوں سمیت کلیدی شعبوں کا احاطہ کیا گیا۔ اس سے قبل ڈپٹی کمشنر پلوامہ نے ضلع کے اہم محکموں کے کام کاج اور بڑے ترقیاتی شعبوں کو اجاگر کرتے ہوئے ایک پریزنٹیشن پیش کی۔ اجلاس کے دوران ضلع کے ممبران قانون ساز اسمبلی (ایم ایل اے) نے عوامی اہمیت کے مسائل اٹھائے جنہیں وزیر اعلیٰ نے غور سے سنا اور اٹھائے گئے مسائل پر بروقت کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے 86 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح بھی کیا اور ان کی بنیادیں بھی رکھیں۔ اس موقع پر ای افتتاح کے ذریعے عوام کیلئے 23.12 کروڑ روپے مالیت کے کام وقف کئے گئے جن میں 85.2 کروڑ روپے کے این ٹی پی ایچ سی رتن پورہ، 5.07 کروڑ روپے سے رتن پورہ میں ڈبلیو ایس ایس اضافہ، 2.99 کروڑ روپے پی ایچ سی نیوا، سڑک بحالی کے منصوبے، راج پورہ اور ترال میں سکول کے بنیادی ڈھانچے میں اضافے، ہنگر وانی میں ملک ویج کیلئے 3.35 کروڑ روپے اور لام نالہ پر 4.54 کروڑ روپے کی لاگت والا ایک۔۔۔۔/102

عوام نیشنل کانفرنس کا سرمایہ اور اولین ترجیح

نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق کیلئے ہر حال میں لڑتی رہے گی/ چودھری محمد رمضان

سرینگر// عمر عبداللہ کی سربراہی والی موجودہ نیشنل کانفرنس حکومت جموں وکشمیر کے تمام خطوں کو یکساں تعمیر و ترقی اور لوگوں کی خوشحالی و فارغ البالی کیلئے اقدامات میں مصروف عمل ہے اور حکومت نیشنل کانفرنس کے "ہر کسی کیساتھ مساوات" کے اصول پر قائم ودائم ہے۔ ان باتوں کا اظہار پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری وراجیہ سبھا ممبر چودھری محمد رمضان نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود، پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کیساتھ تبادلہ خیالات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقعے پر صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ایم ایل اے بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی، سابق ایم ایل اے۔۔۔/106

جموں وکشمیر میں لیفٹیننٹ گورنر کا عہدہ غیر جمہوری طور پر مسلط کردہ ادارہ ہے/ روح اللہ

نیشنل کانفرنس سے اپنی علیحدگی کو ایک "طے شدہ امر" قرار دیا

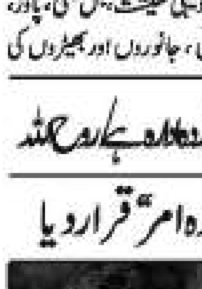

سرینگر/ نیشنل کانفرنس (این سی) کے ناراض لوک سبھا رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے کہا ہے کہ وہ جموں وکشمیر میں ریزرویشن (کوٹے) کے مسئلے پر لیفٹیننٹ گورنر سے بات نہیں کرنا چاہتے، کیونکہ ان کے نزدیک یہ عہدہ ایک غیر جمہوری طور پر مسلط کردہ ادارہ ہے جو نوآبادیاتی دور کے وائسرائے کے مترادف ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (X) پر اسپیسز (Spaces) نامی براہ راست آڈیو گفتگو میں حصہ لیتے ہوئے، مہدی جنہوں نے نیشنل کانفرنس چھوڑنے کے لیے 3 نومبر کی ڈیڈ لائن مقرر کر رکھی ہے نے پارٹی سے اپنی علیحدگی کو ایک "طے شدہ امر" قرار دیا۔ تقریباً دو گھنٹے جاری رہنے والی اس گفتگو کے دوران، سری نگر کے رکن پارلیمنٹ سے مختلف موضوعات پر سوالات پوچھے گئے جن میں موجودہ ریزرویشن پالیسی بھی شامل تھی؛ اسی پالیسی کے خلاف انہوں نے دسمبر 2024 میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی رہائش گاہ کے باہر طلبہ کے ایک مظاہرے کی قیادت کی تھی۔ اس سوال کے جواب میں کہ آیا وہ لوک بھون (لیفٹیننٹ گورنر ہاؤس) کے باہر بھی ویسا ہی احتجاج کریں گے جیسا انہوں نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر کیا تھا (خاص طور پر اس بات کے پیشِ نظر کہ حکومت کا موقف ہے کہ ریزرویشن سب کمیٹی کی رپورٹ اب لیفٹیننٹ گورنر کے پاس ہے)، مہدی نے عمر عبداللہ۔۔۔/105

ست شرما نے سیوا کے رنگ، راشٹر کے سنگ پروگرام کی تیاریوں کا جائزہ لیا

سیوا سنکلپ ابھیان کا آغاز 17 ستمبر کو آشیرواد کا دیا اور خون عطیہ پروگراموں سے ہوگا

جموں، 16 ستمبر// بھارتیہ جنتا پارٹی کے جموں وکشمیر صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما نے پارٹی کے ریاستی جنرل سیکریٹری اور سیوا سنکلپ ابھیان کے انچارج گوپال مہاجن کے ہمراہ ترکوٹہ نگر جموں میں واقع پارٹی ہیڈکوارٹر میں سینئر پارٹی رہنماؤں کے ایک اجلاس کی صدارت کی، جس میں سیوا کے رنگ، راشٹر کے سنگ پروگرام کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ یہ پروگرام ایک ماہ تک جاری رہنے والے سیوا سنکلپ ابھیان کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے، جسے وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ اور ان کی 25 سالہ عوامی خدمات کے حوالے سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ پارٹی کے مطابق اس مہم کا مقصد عوامی خدمت، قومی وابستگی اور عوام پر مرکوز ترقی کا پیغام نچلی سطح تک پہنچانا ہے۔ اجلاس میں جموں وکشمیر بی جے پی کی نائب صدر اور پروگرام کی کنوینر ریکھا مہاجن، ریاستی سیکریٹری ارون شرما، ترجمان ڈاکٹر طاہر چودھری، شریک انچارج پریانند اور سنتوش شرما سمیت دیگر سینئر پارٹی رہنماؤں نے شرکت کی۔۔۔۔/104

پٹن ریلوے اسٹیشن پر پولیس نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی فرضی مشق کی

بارہمولہ 16 ستمبر//// بارہمولہ پولیس نے پٹن ریلوے اسٹیشن پر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایک فرضی مشق کا انعقاد کیا، جس کا مقصد فرضی ہنگامی صورتحال کے دوران پولیس، سیکورٹی اور ہنگامی خدمات سے وابستہ اداروں کی تیاری، فوری ردعمل کی صلاحیت اور باہمی رابطہ کاری کے نظام کو مضبوط بنانا تھا۔ یہ مشق ایس پی آپریشنز بارہمولہ کی مجموعی نگرانی میں اور ڈی ایس پی آپریشنز پٹن کی زیر نگرانی انجام دی گئی۔ مشق میں تمام متعلقہ یونٹس اور اداروں نے اپنی مقررہ ذمہ داریوں اور کردار کے مطابق فعال طور پر حصہ لیا۔ اس دوران فوری ردعمل، حکمت عملی کے تحت کارروائی، علاقے کا محاصرہ اور سیکورٹی، داخلے اور آمدورفت پر کنٹرول، تلاشی اور علاقے کو محفوظ بنانے، زخمیوں سے نمٹنے، مسافروں کے انخلا، معمول کے حالات کی بحالی اور مختلف۔۔۔/107

ڈائریکٹر زراعت کشمیر نے الاؤپورہ بیج افزائش فارم کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا

معیاری بیج کی بروقت دستیابی یقینی بنانے پر زور

سری نگر، 16 ستمبر//// ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے آج الاؤ پورہ میں واقع بیج افزائش فارم کا دورہ کرکے وہاں جاری سرگرمیوں اور مجموعی انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈائریکٹر نے فارم میں جاری مختلف زرعی سرگرمیوں کا معائنہ کیا اور بیج افزائش پروگرام کی تفصیلی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور فیلڈ عملے سے بات چیت کی اور فارم میں حاصل ہونے والی پیش رفت، فصلوں کے انتظام، میدانی سرگرمیوں اور جاری ترقیاتی کاموں کے بارے میں جامع معلومات حاصل کیں۔ سرتاج احمد شاہ نے کسانوں کو مناسب وقت پر معیاری بیج کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے محکمہ کے بیج پیداوار کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مقررہ تکنیکی معیار پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے اور زیادہ سے زیادہ بیج پیداوار کے حصول کے لیے فارم کی تمام سرگرمیاں بروقت مکمل کی جائیں۔ ڈائریکٹر نے محکمہ کے۔۔۔/108

امیت شرما نے پونچھ میں مردم شماری کی تیاریوں کا جائزہ لیا

ملک کی پہلی مکمل ڈیجیٹل اور کاغذ سے پاک مردم شماری کے لیے بروقت منصوبہ بندی اور موثر رابطہ کاری پر زور

پونچھ، 16 ستمبر//// چیف پرنسپل مردم شماری افسر (سی پی سی او) اور ڈائریکٹر مردم شماری آپریشنز جموں وکشمیر و لداخ امیت شرما نے آج پونچھ کا دورہ کیا اور یہاں منعقدہ ایک اجلاس میں آئندہ مردم شماری کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما نے سی پی سی او کو ضلع میں مردم شماری کے سلسلے میں کی گئی تیاریوں اور انتظامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر طاہر مصطفیٰ ملک، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو محمد سعید، ڈی ایس ای او جاوید احمد اور دیگر متعلقہ افسران نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کے دوران فیلڈ انتظامات، مختلف محکموں کے درمیان تال میل، وسائل کی دستیابی اور دیگر تیاریوں سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ امیت شرما نے مردم شماری کے عمل کو بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کرنے کے لیے مناسب منصوبہ بندی، قریبی رابطہ کاری اور بروقت عمل درآمد پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مقررہ رہنما اصولوں کے مطابق شمار کنندگان اور سپروائزرز کی بروقت تعیناتی، ڈیجیٹل رجسٹریشن اور تربیت کو یقینی بنایا جائے۔ بعد ازاں امیت شرما نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آئندہ مردم شماری کے مقاصد، تیاریوں اور اہم خصوصیات کے بارے میں میڈیا کو آگاہ کیا۔۔۔۔/109

اپنی پارٹی کی سرینگر ضلع باڈی کا اجلاس منعقد

تنظیمی امور پر تبادلہ خیالات کیا گیا

سرینگر: اپنی پارٹی کے صوبائی صدر محمد اشرف میر نے آج سرینگر ضلع بھر سے تعلق رکھنے والے پارٹی رہنماؤں اور سینئر کارکنوں کے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ زمینی سطح پر پارٹی کیڈر کو مزید مستحکم کرنے کے لیے آئندہ کا لائحہ عمل مرتب کرنے پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں حالیہ تنظیمی انتخابی عمل کے دوران منتخب ہونے والے نئے عہدیداروں نے بھی شرکت کی، جنہوں نے حال ہی میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالی ہیں۔ اجلاس کے دوران پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے، عہدیداروں اور کارکنوں کے درمیان بہتر تال میل پیدا کرنے۔۔۔۔/112

بانڈی پورہ کے بونا کوٹ میں "ماں سے گفتگو" پروگرام کا انعقاد

منشیات کے استعمال کی روک تھام میں ماؤں اور خاندانوں کے اہم کردار پر زور

بانڈی پورہ، 16 ستمبر//// نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت بانڈی پورہ کے بونا کوٹ میں "ماں سے گفتگو" پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد منشیات کے استعمال کے خلاف جدوجہد میں برادری کی شمولیت کو مضبوط بنانا اور ماؤں و خاندانوں کو بچوں اور نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کی روک تھام میں ان کے اہم کردار سے آگاہ کرنا تھا۔ پروگرام میں سپرنٹنڈنگ انجینئر، ہائیڈرولک سرکل بانڈی پورہ، امرین انجم کے علاوہ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر بانڈی پورہ، سپروائزرز، آنگن واڑی کارکنان اور معاونین نے شرکت کی۔ پروگرام میں بچوں کے کردار، رویے اور مستقبل کی تشکیل میں ماؤں کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ بچوں کو منشیات کے استعمال اور دیگر سماجی برائیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے خاندان میں کھلے رابطے اور باہمی اعتماد کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ سپرنٹنڈنگ انجینئر، ہائیڈرولک سرکل بانڈی پورہ نے منشیات کے استعمال کی ابتدائی علامات کی بروقت نشاندہی کی اہمیت پر زور دیا، جن میں رویے اور دوستوں کے حلقے میں تبدیلیاں شامل ہیں۔ انہوں نے شرکا کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزاریں، ان سے باقاعدگی سے بات چیت کریں اور انہیں کھیلوں سمیت دیگر تعمیری اور مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھیں۔ پروگرام میں ہمدردانہ اور بحالی پر مبنی نقطہ۔۔۔/111

کولگام میں ضلع مردم شماری کتابچہ کی تیاری کے لیے تربیتی پروگرام منعقد

افسران کو اعداد و شمار جمع کرنے اور تصدیق کے طریقہ کار سے آگاہ کیا گیا

کولگام، 16 ستمبر//// مردم شماری 2027 کی جاری تیاریوں کے سلسلے میں آج منی سیکریٹریٹ کولگام کے کانفرنس ہال میں ضلع مردم شماری کتابچہ (ڈی سی ایچ بی) کی تیاری کے لیے ایک تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ تربیتی پروگرام کا مقصد متعلقہ افسران کو ضلع مردم شماری کتابچہ کی تیاری میں شامل طریقہ کار، مقررہ فارمیٹس اور دیگر تکنیکی امور سے واقف کرانا تھا۔ جموں وکشمیر مردم شماری آپریشنز ڈائریکٹوریٹ کے افسران نے تربیت فراہم کی اور مطلوبہ معلومات جمع کرنے، مرتب کرنے، تصدیق کرنے اور انہیں مناسب انداز میں پیش کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیلی رہنمائی دی۔ تربیت کے دوران شرکا کو ضلع مردم شماری کتابچہ کی ساخت اور اہم خصوصیات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ انہیں محصولات اور دیگر سرکاری ریکارڈ کے ذریعے جمع کی جانے والی معلومات، دیہات اور قصبوں کی ڈائریکٹریز کی تیاری، متعلقہ معلوماتی شعبوں کی نشاندہی، اعداد و شمار کی جانچ پڑتال اور مقررہ شیڈول و مدت کی پابندی سے متعلق بھی آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع مردم شماری افسر کولگام وقار احمد گیری نے۔۔۔/110

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ سے منسلک ٹرانسپورٹروں کیلئے اطلاع

مورخہ 16 ستمبر 2026 بروز بدھوار کو ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ کے صدر دفتر میں ایک میٹنگ زیر صدارت جنرل سیکریٹری محمد یوسف ڈار منعقد ہوئی۔ اجلاس میں سرکردہ ٹرانسپورٹروں کے علاوہ خزانچی عبدالرشید گنائی نے حصہ لیا۔ تمام ٹرانسپورٹروں نے یک زبان ہو کر اس بات پر زور دیا کہ بس سٹینڈ میں بہت سارے مسائل ہے۔ لہٰذا الیکشن 26 ستمبر 2026 بروز سنیچروار چیئرمین الیکشن کرانے پر نوٹیفکیشن جاری کی ہے۔

(1) فارم حاصل کرنے کی تاریخ و جگہ	18 ستمبر 2026 بروز جمعہ 10 بجے سے شام 4 بجے تک ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ کے صدر دفتر میں نقدی مبلغ -/10000 روپے کے عوض فارم حاصل کریں۔
(2) نامزدگی فارم واپس داخل کرنے کی تاریخ	19 ستمبر 2026 بروز سنیچروار 10 بجے سے 4 بجے شام تک صدر دفتر ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ دفتر میں داخل کریں۔
(3) نامزدگی فارم کی جانچ و پڑتال اور نام واپس لینے کی تاریخ	20 ستمبر 2026 بروز اتوار 10 بجے سے شام 4 بجے تک جانچ پڑتال اور نام واپس لینے کی تاریخ
(4) چناؤ نشان حاصل کرنے کی تاریخ	21 ستمبر 2026 بروز سوموار 10 بجے سے شام 4 بجے تک نشان حاصل کریں۔
ووٹ ڈالنے کی جگہ و تاریخ	26 ستمبر 2026 بروز سنیچروار صبح 9 بجے سے شام 3 بجے تک ویسٹرن بس سروس میں مقررہ جگہ پر ووٹ ڈالیں جائینگے۔ بعد میں اسی وقت ووٹ شماری مکمل ہونے پر نتائج کا بھی اعلان کیا جائیگا۔ وقت کا خاص خیال رکھیں۔

نوٹ: فارم حاصل کرنے کیلئے ویسٹرن بس سروس کا ٹرانسپورٹر ہونا لازمی ہے۔

بذریعہ:۔ جنرل سیکریٹری ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ، کیشئر ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ

مرحوم سید رضا الموسوی الصفوی کے نوحوں کے مجموعے "کربلا تا شام" کی رسمِ رونمائی

شیخ العالم ہال، بڈگام میں پروقار ادبی تقریب: علما، شعرا، ادبا اور ادب نواز شخصیات کی شرکت

بڈگام// سید رضا اکیڈمی، پائر، بڈگام، کشمیر کے اہتمام سے شیخ العالم ہال، بڈگام میں کشمیر کے مایہ ناز شاعر، ادیب، محقق اور مترجم، مرحوم سید رضا الموسوی الصفوی کے نوحوں کے مجموعے "کربلا تا شام" کی رسم رونمائی کے سلسلے میں ایک پروقار ادبی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں وادی کشمیر کے اطراف و اکناف سے تعلق رکھنے والے علما، شعرا، ادبا، اساتذہ اور ادب نواز شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز جناب علی محمد میر کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جب کہ جناب ناصر ساقی نے مرحوم سید رضا کی نعت پیش کرکے محفل میں رقت و عقیدت کا سماں باندھ دیا۔ مشہور نوحہ خواں جناب الطاف حسین اور محمد جعفر نے مرحوم کا کشمیری نوحہ پیش کیا جس کی ادا و تاثیر سے حاضرین کی آنکھوں سے اشک کے دھارے بہنے لگے۔ جناب احمد علی نے مرحوم کا تخلیق کیا ہوا حمد نہایت پردرد لہجے میں پڑھا۔ اس موقع پر جناب بشیر بڈگامی، سابق ڈائریکٹر، دوردرشن کیندر، سری نگر، نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور تقریب میں شریک مہمانوں کا خیرمقدم کیا۔ تقریب کے دوران ڈاکٹر شبیر حسین، ڈاکٹر امتیاز احمد، ڈاکٹر گلزار، سید عابد گوہر اور سید مظفر حسین نے۔۔۔/113

سرینگر ٹائمز

17 ستمبر 2026، بروز جمعرات

مولانا آزاد روڈ پر مشکل سفر کو آسان بنانے کی کوشش کتنی سنجیدہ

سرینگر کے وسط میں مولانا آزاد روڈ کو تاریخی حیثیت حاصل ہے۔ مہاراجہ ہری سنگھ کے زمانے سے لے کر دور حاضر تک اس رہگزر سے نہ جانے کتنے راجے مہاراجے، گورنر، لفٹننٹ گورنر، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ اور حکومت سے وابستہ عہدے دار گزرے ہیں۔ عام لوگوں کی آمد ورفت کے اعتبار سے بھی اس شاہراہ کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ڈل گیٹ میں "گرو دکدل" سے ہوتے ہوئے لال چوک تک اس کی مسافت مشکل سے دو ڈھائی کلومیٹر ہوگی مگر تجارت، سیاحت اور سیاست کے حوالہ سے اسے سرینگر کی تمام سڑکوں سے زیادہ مرتبہ حاصل ہے۔ اس سڑک کے ایک طرف گالف کلب اور ٹنڈوز ہوٹل سے منسلک وسیع وعریض میدان یا اراضی ہے تو دوسری جانب پولو گراونڈ کے نام سے ایک بہت بڑا میدان ہے جس میں عالمی سطح کا ایک سپورٹس سٹیڈیم ایک شاندار پارک اور پولو ویو کی تجارتی عمارتیں اور کاروباری دکانیں موجود ہیں۔ مولانا آزاد روڈ کے کئی جانب جو کاروباری عمارتیں شاپنگ مال اور ہوٹل قائم ہیں۔ ان تک رسائی کیلئے کم از کم چار لنک روڈس بھی ہیں۔ ڈھرینگل چوک اور بڈشاہ چوک کے پاس بھی دو لنک روڈس کے ذریعہ گاڑیوں کی آمد ورفت جاری رہتی ہے۔

آج کل جب گاڑیوں کی تعداد میں زبردست اضافہ ہورہا ہے۔ سب سے مصروف ترین یہی مولانا آزاد روڈ زبردست دباؤ کا شکار ہوا ہے۔ ٹریفک کے بے پناہ رش کے نتیجے میں "جام" کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہتا ہے۔ صرف دو ڈھائی کلومیٹر لمبی یہ سڑک مسافروں کیلئے وبال جان اور ڈرائیوروں کیلئے سردرد بن گئی ہے۔ کبھی کبھی گاڑیوں کو گھنٹوں انتظار کرنے کے بعد کچھوے کی رفتار اپنا کر راستہ نکالنا پڑتا ہے۔ اس روڈ پر لنک روڈس پر پانچ پانچ منٹوں کے بعد ٹریفک رُک جاتا ہے اور جب تک گاڑیوں کا لمبا سلسلہ خود بخود معطل نہ ہوجائے دوسرے راستوں پر بڑی گاڑیوں کو ایک انچ چلنے کا موقع نہیں مل سکتا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ان اہم مقامات پر ٹریفک سگنل یا تو سرے سے کام ہی نہیں کرتے ہیں یا بس آنکھ مچولیاں کرتی ہیں۔ ٹریفک کے حوالہ سے صورت حال دن بدن مشکل اور عذاب بن رہی ہے۔ ٹرانسپورٹروں اور مسافروں کی طرف سے اس کا علاج کرنے کے مطالبات کو ان سنی کیا جاتا ہے۔ پریشان ہوتے ہوتے لوگ اب تھک بھی چکے ہیں۔

اس پس منظر میں سرینگر میونسپل کارپوریشن کی کمشنر کی طرف سے یہ اچھی خبر آئی ہے کہ مولانا آزاد روڈ پر ٹریفک کے رش کو روکنے اور ٹریفک جام سے نجات پانے کیلئے "سنگرمال" اور جہانگیر چوک میں متبادل گزرگاہوں (سلپ لینز) کا ایک منصوبہ ہاتھ میں لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملہ میں ماہرین اور متعلقہ کرداروں کے ساتھ صلاح مشورہ کرکے کام کو عنقریب شروع کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ کمشنر نے دعویٰ کیا ہے کہ اس منصوبہ کے تحت ٹریفک کی روانی میں بہتری آئے گی۔

موصوف کمشنر کی طرف سے یہ اطلاع یقیناً کسی خوشخبری سے کم نہیں ہے مگر سوال یہ ہے کہ کیا اس معاملہ کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے عملی کام کو رواں سال ہی ہاتھ میں لیا جائے گا یا سردیوں کے بعد اگلے سال پر چھوڑ دیا جائے گا۔

وادی کے لیل ونہار

40 سال پرانے مقدمے کی بنیاد پر پاسپورٹ نہیں روکا جاسکتا / ہائی کورٹ

یو پی آئی / جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے سرینگر کے 78 سالہ شہری محمد رمضان وانی کی پاسپورٹ درخواست پر متعلقہ حکام کو دوبارہ غور کرکے قانون کے مطابق فیصلہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ پولیس تصدیقی رپورٹ میں جس 1988 کے مقدمے کا حوالہ دیا گیا تھا، اس سلسلے میں اب کوئی مقدمہ عدالت میں زیر التواء نہیں ہے۔ جسٹس رجنیش اوسوال نے محمد رمضان وانی کی جانب سے دائر درخواست نمٹاتے ہوئے یہ حکم جاری کیا۔ درخواست گزار نے 2022 میں منفی پولیس تصدیقی رپورٹ کی بنیاد پر پاسپورٹ درخواست مسترد کیے جانے کے بعد ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ عدالت کے مطابق وانی نے اس سے قبل پاسپورٹ کے لیے درخواست دی تھی، تاہم 26 دسمبر 2022 کی پولیس تصدیقی رپورٹ میں منفی ریمارکس کی بنیاد پر درخواست آگے نہیں بڑھ سکی۔ بعد میں جمع کرائی گئی ایک اور آن لائن درخواست بھی اس نوٹ کے ساتھ واپس کی گئی کہ پولیس تصدیقی رپورٹ واضح نہیں ہے اور معاملہ علاقائی پاسپورٹ دفتر میں زیر غور ہے۔ پولیس رپورٹ میں وانی کے خلاف 1988 میں صفاکدل پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر نمبر 111/1988 کا حوالہ دیا گیا تھا، جس میں رنبیر پینل کوڈ کی دفعہ 307 شامل تھی۔ رپورٹ کے مطابق 5 اگست 1988 کو اس معاملے میں عدالت میں چارج شیٹ بھی پیش کی گئی تھی۔ بعد ازاں ہائی کورٹ نے مقدمے کی موجودہ صورت حال جاننے کے لیے متعلقہ عدالت سے رپورٹ طلب کی۔ تھرڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سرینگر کی جانب سے پیش کی گئی رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایف آئی آر نمبر 111/1988 سے متعلق کوئی مقدمہ یا چارج شیٹ عدالت میں زیر التواء نہیں ہے۔ ہائی کورٹ نے قرار دیا کہ جب مذکورہ مقدمہ اب عدالت میں زیر التواء نہیں ہے تو صرف پرانی پولیس تصدیقی رپورٹ کی بنیاد پر پاسپورٹ کی درخواست پر غور سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

لداخ میں ہم سرور کے چار تالاب پانچ ماہ میں گلیشیئر کے پانی سے بھر گئے / ایل جی لداخ

یو پی آئی / لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے کہا ہے کہ لیہ کے اسٹوک فارکا علاقے میں منصوبہ ہم سرور کے تحت تعمیر کیے گئے چار بڑے تالاب صرف پانچ ماہ کے ریکارڈ وقت میں گلیشیئر کے پگھلے ہوئے پانی سے بھر گئے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے بدھ کو کہا کہ چاروں تالابوں کی تعمیر 10 اپریل کو شروع ہوئی تھی جبکہ چوتھے تالاب کو پانی سے بھرنے اور فعال بنانے کا عمل 9 ستمبر کو مکمل کیا گیا۔ حکام کے مطابق ہر تالاب کا حجم 60 میٹر لمبا، 40 میٹر چوڑا اور دو میٹر گہرا ہے، جبکہ ہر ایک میں تقریباً 60 لاکھ لیٹر گلیشیئر کا پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے۔ چاروں تالاب مجموعی طور پر تقریباً 2 کروڑ 40 لاکھ لیٹر پانی ذخیرہ کر سکتے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان تالابوں سے تقریباً ایک ہزار ایکڑ رقبے پر مشتمل نئے آبپاشی علاقے کی تشکیل متوقع ہے۔ تالابوں میں پانی اسٹوک گلیشیئر سے آنے والے ندی نالے کے موسمی بہاؤ کے ذریعے پہنچایا جا رہا ہے۔ اس مقصد کے لیے موسمی پانی کے بہاؤ کو ایک نہر کی جانب موڑا گیا ہے، جو آگے چل کر ان ذخائر کو پانی فراہم کرتی ہے۔ انتظامیہ کے مطابق اس اقدام کا مقصد ایسے پانی کی بڑی مقدار کو محفوظ کرنا ہے جو پہلے ضائع ہو جاتی تھی اور اسے آبپاشی، ماحولیاتی بحالی اور طویل مدتی آبی تحفظ کے لیے استعمال کرنا ہے۔

خاتون سمیت تین مبینہ منشیات فروشوں کی گرفتاری

مجموعی طور پر ہیروئن نما مادہ برآمد کرنے کا دعویٰ

سرینگر / یو پی آئی / ضلع کولگام میں منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی کاروبار کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران پولیس نے خاتون سمیت تین مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے مجموعی طور پر 190.5 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق پہلی کارروائی قاضی گنڈ کے اپر مارکیٹ میں ٹاؤن ہال کے قریب قائم ناکے پر کی گئی، جہاں ایک خاتون کو مشتبہ حالت میں روک کر اس کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران اس کے بیگ سے سیاہ پولی تھین میں پیک 20.5 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ پولیس نے گرفتار خاتون کی شناخت افشی بشیر ساکن ہارڈ پورہ کن پورہ، اسلام آباد (اننت ناگ) کے طور پر کی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ میں ایف آئی آر نمبر 221/2026 درج کرکے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/21 کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ دوسری کارروائی تو یگ مل کے نارتھ پورٹل کے قریب قائم ناکے پر انجام دی گئی، جہاں پولیس پوسٹ تو یگ مل کی ٹیم نے ایک سلور رنگ کی سوئفٹ ڈیزائر گاڑی نمبر JK09E-9019 کو روک کر تلاشی لی۔ پولیس کے مطابق گاڑی میں سوار دو افراد کے قبضے سے 170 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ دونوں کی شناخت عمران میر ولد محمد اکرم میر اور شعیب ڈار ولد منصور احمد ڈار ساکنان کرناہ کپواڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔

پٹن ریلوے اسٹیشن پر پولیس کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی فرضی مشق

یو پی آئی / بارہمولہ پولیس نے پٹن ریلوے اسٹیشن پر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی تیاریوں اور مختلف اداروں کے درمیان باہمی تال میل کا جائزہ لینے کے لیے فرضی مشق کا انعقاد کیا۔ پولیس کے مطابق یہ مشق سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آپریشنز بارہمولہ کی مجموعی نگرانی میں جبکہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آپریشنز پٹن کی رابطہ کاری میں انجام دی گئی۔ مشق کا مقصد کسی ممکنہ ہنگامی صورتحال کے دوران پولیس، سیکیورٹی فورسز اور امدادی اداروں کی فوری کارروائی اور باہمی رابطے کی صلاحیتوں کو جانچنا تھا۔ فرضی مشق کے دوران فوری ردعمل حکمت عملی کے تحت کارروائی علاقے کا محاصرہ اور تکنیکی داخلے و اخراج پر کنٹرول، تلاشی اور علاقے کو محفوظ بنانے، زخمیوں کی دیکھ بھال، مسافروں کے انخلا اور معمول کی صورتحال بحال کرنے جیسے اقدامات کی مشق کی گئی۔ مشق میں ایس ڈی پی او پٹن، ایس ایچ او پٹن، پولیس اسٹیشن پٹن سے متعلقہ پولیس دستے، ناکہ ایس پی ایس پٹن پولیس پوسٹ، پہاں ایس ایس بی کی دوسری بٹالین، 29 راشٹریہ رائفلز، ریلوے پولیس فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، ہیلتھ محکمہ اور پولیس کی دیگر ٹیموں نے حصہ لیا۔

خبر ونظر

حکومت نے یو پی آئی پر فیس کے پس پردہ غیر ملکی محرکات کے الزامات کو مسترد کیا

یو این آئی / حکومت نے یو پی آئی کے ذریعے 2,000 روپے سے زائد کے مرچنٹ ٹرانزیکشن پر فیس عائد کرنے کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے اس فیصلے کے پیچھے غیر ملکی اثرات کے الزامات کو خارج کر دیا ہے۔ مرکزی وزارت خزانہ نے بدھ کو سوشل میڈیا پر لکھا، "کچھ دعووں میں کہا جا رہا ہے کہ یہ تبدیلی غیر ملکی دباؤ پر کی گئی ہے۔ یہ غلط ہے۔" وزارت نے کہا ہے کہ یو پی آئی کو نئے کرکے ملک کے پالیسی فیصلے پوری آزادی کے ساتھ لیے جاتے ہیں۔ ان کا واضح ہدف خود کفیل، جامع اور کم خرچ ڈیجیٹل ادائیگی کا ایکو سسٹم تیار کرنا ہے۔

اس سے پہلے ریزرو بینک (آر بی آئی) نے بھی حکومت کے فیصلے کی حمایت کرتے ہوئے سنگل کی دیرات سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا کہ یہ ملک کے ڈیجیٹل ادائیگی کے ایکو سسٹم میں طویل عرصے کے لیے خود کفالت کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ ملک بھر میں یو پی آئی کی توسیع، اس میں جدت طرازی اور صارفین نیز کاروبار کی خدمت میں معاون ہوگا۔ مرکزی بینک نے کہا کہ پورے ایکو سسٹم کے شراکت داروں کے درمیان ایم ڈی آر (مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ) کی مناسب تقسیم سے ٹیکنالوجی اور بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا۔ اس سے یو پی آئی کا کسٹمر بیس اور لین دین کی قدر بڑھے گی۔

قابل ذکر ہے کہ حکومت نے یو پی آئی کے ذریعے 2,000 روپے سے زائد کے مرچنٹ ٹرانزیکشن پر 0.4 فیصد ایم ڈی آر طے کیا ہے جو 15 اکتوبر سے نافذ ہوگا۔ انفرادی یو پی آئی کھاتوں سے مرچنٹ کھاتوں میں ادائیگی پر 2,000 روپے سے زائد کے لین دین پر 0.4 فیصد مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ (ایم ڈی آر) لاگو ہوگا۔ فیس مرچنٹ سے یعنی پیسہ جس کے کھاتے میں گیا ہے اس سے لی جائے گی۔ زیادہ سے زیادہ ایم ڈی آر 300 روپے ہوگا۔ لازمی خدمات جیسے ریلوے، مواصلات، انشورنس، ایندھن اور زراعت کے شعبے میں بیج، کھاد وغیرہ کے لیے پانچ روپے فی ٹرانزیکشن فیس طے کی گئی ہے۔ کیپٹل مارکیٹ سے متعلق لین دین جیسے میوچل فنڈز، سیکیورٹیز اور اسٹاک بروکرز اور ڈیلرز کے لیے ایم ڈی آر کی شرح 0.02 فی صد طے کی گئی ہے۔ اس میں بھی زیادہ سے زیادہ فیس 300 روپے طے کی گئی ہے۔ آر بی آئی نے کہا ہے کہ وہ یو پی آئی کو محفوظ، بغیر کسی رکاوٹ کے، کم خرچ اور سب کی رسائی کے قابل بنائے رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

مودی کا انداز: منقسم دنیا میں اتحاد سازی

ہرش گوئنکا

نریندر مودی نے سفارت کاری کا ایک مخصوص انداز وضع کیا ہے۔ یہ ذاتی، پرجوش، عملی اور تضادات کے ساتھ قابل ذکر طور پر خوش کن ہے۔ وہ پوتن کو گلے لگا سکتے ہیں، شی کو شامل کر سکتے ہیں، واشنگٹن سے سرگرمیاں بڑھا سکتے ہیں، یورپ کے ساتھ میل جول بڑھا سکتے ہیں، خلیج میں تعلقات کو گہرا کر سکتے ہیں اور پھر بیک وقت خود کو عالمی جنوب کی ایک مضبوط آواز کے طور پر پیش کر سکتے ہیں۔ وہ ممالک کے درمیان تعلقات پر یقین رکھتے ہیں، لیکن قائدین کے درمیان تعلقات پر یکساں طور پر پراعتماد رہتے ہیں۔ وہ ناموں کو یاد رکھتے ہیں، اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہیں، علامتیت کو موثر طریقے سے استعمال کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ چائے پر ملاقات کے دوران بات چیت اس قدر نتیجہ خیز ہوسکتی ہے جو احتیاط سے تیار کردہ سفارتی نوٹ بھی نہیں کر سکتے۔ نئی دہلی میں حالیہ برکس سربراہ اجلاس نے ان میں سے بہت سی خوبیوں کو مجتمع کر دیا ہے۔ برکس ممبر ممالک کے مختلف سیاسی نظام، اسٹریٹجک مفادات اور عالمی نظریات ہیں، جن میں مغربی ایشیا سے لے کر یوکرین اور روس جنگ کی کشیدگی کے حالات شامل ہیں۔ پھر بھی ہر رکن نے نئی دہلی اعلامیے پر دستخط کیے۔ ایک رہنما سے دوسرے رہنما کی طرف بڑھتے ہوئے، ہر ایک، بہت مختلف مفادات کے ساتھ، ہندوستان کے مفادات کو مضبوطی سے مرکز میں رکھتے ہوئے، جناب مودی نے ذاتی طور پر تین دنوں میں 15 دوطرفہ میٹنگیں کیں۔ ایسا لگتا تھا کہ مودی پر چھپکی جی ہر اینٹ ان کی سفارتی دیوار میں ایک اور برکس بن گئی تھی۔

مودی کے ذاتی انداز میں گرمجوشی اور سختی کا ایک دلچسپ امتزاج ہے۔ گلے ملنے، ہاتھ ملانے اور تصاویر توجہ مبذول کراتی ہیں، لیکن ان کے پیچھے خارجہ پالیسی کا کافی حد تک نظم وضبط کا نظریہ مضمر ہے۔ مودی نے سفارت کاری کے بارے میں ایک سادہ سی بات سمجھ لی ہے: حکومتوں میں اختلافات کے باوجود بھی اگر رہنما ٹیلیفون اٹھا سکتے ہیں تو اس سے بھی بہت مدد ملتی ہے۔ ان برسوں میں انہوں نے ان رشتوں میں کافی سیاسی کوششیں کی ہیں۔ یکے بعد دیگرے امریکی صدور کے ساتھ ان کے تال میل، پوتن کے ساتھ ان کی مسلسل مصروفیات، شی جن پنگ کے ساتھ ان کی بات چیت، اور یورپ، افریقہ اور خلیجی رہنماؤں تک ان کی رسائی ایک ہی طریقہ کار سے آتی ہے۔ وہ وہاں جانے کے لیے بھی تیار ہیں جہاں کوئی ہندوستانی وزیر اعظم شاذ و نادر ہی گیا ہو۔ 2025 میں، انہوں نے تین دہائیوں کے بعد دو طرفہ طور پر گھانا اور 26 سال بعد ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کا دورہ کیا۔ اس طرح کے دورے خیر سگالی پیدا کرتے اور ان ممالک کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو مستحکم کرنے میں مدد کرتے ہیں جن پر اکثر بڑی طاقتوں کی طرف سے محدود توجہ دی جاتی ہے۔

یہ ذاتی انداز ان کے اسٹریٹجک خودمختاری کے بڑے نظریے کے ساتھ بآسانی ہم آہنگ ہوتا ہے۔ مودی ہندوستان کے محض "اصول اپنانے والا" بننے کی بجائے "اصول ساز" بننے کی بات کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان دنیا کے ساتھ دفاعی طریقہ اپنانے کی بجائے اعتماد کے ساتھ پیش آئے۔ اس کا مطلب ہے کہ کواڈ کے ذریعے امریکہ کے ساتھ مل کر کام کرنا، روس کے ساتھ دیرینہ تعلقات کو برقرار رکھنا، برکس کے ذریعے چین کو شامل کرنا، یورپ اور خلیج کے ساتھ شراکت داری کو مضبوط کرنا، اور عالمی جنوب پلیٹ فارم کے ذریعے ترقی پذیر معیشتوں کی حمایت کرنا۔ مودی کا نقطہ نظر کسی ایک بلاک کے ساتھ خود بخود صف بندی کرنے کی بجائے ہندوستان کے مفادات کی بنیاد پر انفرادی مسائل پر موقف اختیار کرتا رہا ہے۔ یہ ایک انتہائی عملی نقطہ نظر ہے، جس میں ہر مسئلے کا فیصلہ اس کی خوبیوں اور ہندوستان کے مفادات پر کیا جاتا ہے۔ اس لیے مودی کے تحت اسٹریٹجک خودمختاری زیادہ فعال اور ثابت قدم ہوگئی ہے، جس سے انہیں دفاع پر ایک ملک کے ساتھ، توانائی پر دوسرے کے ساتھ اور ٹیکنالوجی پر تیسرے کے ساتھ تعاون کرنے کی آزادی ملی ہے جبکہ ان میں سے ہر ایک سے کہیں اور اختلاف ہے۔

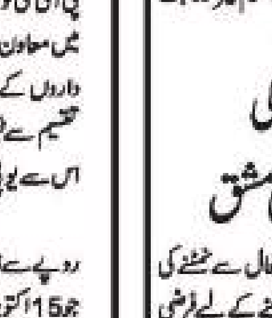

اتحاد کی تعمیر کے لیے ان کی جبلت خاص طور پر 2023 میں ہندوستان کی جی 20 صدارت کے دوران نظر آئی۔ یوکرین کی جنگ نے روس اور مغرب کے درمیان اختلافات کو مزید گہرا کر دیا تھا اور اتفاق رائے کی توقعات کم تھیں۔ مودی کا نقطہ نظر خاص طور پر ایک ہی تھا، جس نے تمام فریقوں کو مصروف رکھا اور معاہدے کے نکات پر کام کیا۔ ہندوستان نے بالآخر نئی دہلی کے قائدین کا اعلامیہ حاصل کر لیا۔ افریقی یونین کو جی 20 کا مستقل رکن بنانے کے لیے جناب مودی کی طرف سے زور دیا جانا بھی انتہائی اہم تھا۔ انہوں نے سمٹ میں اپنی جگہ پر افریقی یونین کی موجودگی کا ذاتی طور پر خیر مقدم کیا، اور عالمی جنوب کو ایک مضبوط آواز دینے کے ہندوستان کے عزم کو اجاگر کیا۔ ہندوستان نے 'وائس آف گلوبل ساؤتھ' چوٹی کانفرنس کے ذریعے 120 سے زیادہ ممالک سے مشورہ کرکے منظر نامہ تیار کیا تھا۔ اس قدم سے افریقی یونین کو جی 20 میں لانے سے عالمی فیصلہ سازی میں پورے براعظم کو زیادہ نمائندگی ملی۔ اس سے مودی کی سفارت کاری کی ایک اہم خصوصیت کی بھی عکاسی ہوتی ہے، جو کہ وسیع تر اتحاد کی تعمیر اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ طاقت کے روایتی مراکز سے باہر کے ممالک کی ایک بامعنی آواز ہو۔

علامتی پہلو ان کی سیاست اور سفارت کاری کا ایک اہم حصہ ہے۔ وہ گرم جوشی سے گلے لگاتے ہیں، ذاتی طور پر استقبال کرتے، تحائف کا انتخاب کرتے ہیں، ثقافتی اور تاریخی مقامات کا دورہ کرتے ہیں اور یہاں تک کہ وہ جو زبان استعمال کرتے ہیں وہ مذاکرات کے کمرے سے باہر بات چیت کرنے کے لیے وضع کی گئی ہے۔ ان کی خارجہ پالیسی کی جہت اکثر عوامی ہوتی ہے۔ 'واسودھیو کٹمبکم' نے ہندوستان کی جی 20 صدارت کو ایک آسانی سے سمجھنے والا فلسفہ دیا۔ "ایک کرہ ارض، ایک کنبہ، ایک مستقبل" نے ایک قدیم ہندوستانی خیال کا جدید سفارتی زبان میں ترجمہ کیا۔ یوگا ڈے اسی طرح غیر معمولی عالمی پیمانے پر ہمارے ساحر کن طور طریقوں کے طور پر ایک مشق بن گیا۔ کووڈ کے دوران ویکسین میتری نے ایک واضح پیغام دیا کہ ہندوستان کے عروج سے دوسروں کو بھی فائدہ ہونا چاہیے۔ یہ طور طریقے مفید ثابت ہوتے ہیں کیونکہ مودی سمجھتے ہیں کہ سفارت کاری آج مذاکرات کے کمروں، ٹیلی ویژن اسٹوڈیوز اور لاکھوں موبائل فون اسکرینوں پر بیک وقت ہوتی ہے۔ بہت کم عالمی رہنما ان سامعین کے بارے میں اتنے باخبر رہے ہیں۔

اس انداز کے پیچھے زبردست قوت برداشت بھی ہے۔ برکس میں تین دنوں میں ہونے والی پندرہ دوطرفہ ملاقاتیں انتھک مشغولیت کی مثال ہے۔ جناب مودی خارجہ پالیسی کو وزیر اعظم کی ذمہ داری کے طور پر دیکھتے ہیں نہ کہ بڑی حد تک سفارت کاروں کو تفویض کردہ سرگرمی کے طور پر۔ برکس سربراہ اجلاس سے قبل 30 ہندوستانی شہروں میں 400 سے زیادہ میٹنگیں اور مصروفیات عمل میں آئیں۔ لیکن اہم لمحات میں انہوں نے ذاتی طور پر ان امور پر زور دیا جو اکیلے سفارت کار نہیں کر سکتے تھے۔ اس امر سے احساس ہوتا ہے کہ سفارت کار زبان تیار کر سکتے ہیں، لیکن ایک رہنما عزائم اور سیاسی سرمایہ فراہم کرتا ہے۔ بنیادی طور پر متضاد مفادات کے حامل لیڈروں کو شامل کرنے کی ان کی صلاحیت آج کی دنیا میں خاص طور پر قابل قدر ہے۔ برکس بنی نوع انسان کے تقریباً نصف آبادی اور عالمی جی ڈی پی کے تقریباً 40 فیصد کی نمائندگی کرتا ہے اور ان سب کا انتظام کرنا ایک مشکل امر ہے، کیونکہ اس کے اراکین مختلف عزائم، اتحاد اور شکایات لے کر آتے ہیں۔ جناب مودی کی کامیابی ان شعبوں کی نشاندہی کر رہی ہے جہاں یہ مسابقتی مفادات ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہوتے ہیں، جیسے تجارت، ٹیکنالوجی، اہم معدنیات، خوراک اور توانائی کی یقینی فراہمی، پائیدار سپلائی چین اور عالمی اداروں کی اصلاحات کے شعبوں میں توجہ مرکوز کرنا۔

ایسے وقت میں جب جناب نریندر مودی اپنی سالگرہ منا رہے ہیں، ان کی سیاسی میراث لامحالہ بحث کو جنم دے گی۔ تاہم، خارجہ پالیسی میں، ان کی ذاتی چھاپ بے مثال ہے۔ ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں، انہوں نے ہندوستانی سفارت کاری کو زیادہ مرئیت، اعتماد اور عزائم فراہم کیے ہیں۔ انہوں نے خود وزیر اعظم کو ہندوستان کا چیف سفارتی مذاکرات کار بنا دیا ہے اور نظریاتی اور جغرافیائی تقسیم سے بالاتر تعلقات میں اہم کوششیں کی ہیں۔ ان کا انداز گجراتی تاجر کی عملیت پسندی، سیاست داں کی لوگوں کے لیے جبلت اور علامتیت، اور سیاستداں کی سمجھ کو یکجا کرتا ہے۔ یہ وہ صلاحیتیں ہیں جن کے سبب قومیں بالآخر اپنے مفادات کا تعاقب کرتی ہیں۔ وہ معاہدے سے توجہ ہٹائے بغیر گرمجوشی سے کام لے سکتے ہیں۔ ان کا یہ انداز اپنے مقصد کو نظر انداز کیے بغیر لچکدار اور لمحے کی حدود کو پہچانتے ہوئے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔

شاید یہی مودی کے طریقہ کار کا جوہر ہے۔ تیزی سے منقسم ہوتی دنیا میں، وہ علیحدگی، سخت گیر فریقوں سے تعلقات ہموار کرنے اور دیواروں کی بجائے پلوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ جب کسی ملک کے دنیا بھر میں مضبوط تعلقات ہوتے ہیں تو اسٹریٹجک خودمختاری زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ ان کی سفارت کاری نے عملیت پسندی کو عزائم کے ساتھ ہم آہنگ کیا ہے، مسابقتی طاقتوں کو شامل کیا ہے، عالمی جنوب کی آواز کو مضبوط کیا ہے اور ہندوستان کے اثر ورسوخ میں مسلسل طور پر اضافہ کیا ہے۔ ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں، انہوں نے ہندوستان کے دنیا کے ساتھ منسلک ہونے کے طریقے کو تبدیل کیا ہے، اور شاید اتنی ہی اہم بات یہ ہے کہ دنیا کے ہندوستان کے ساتھ منسلک ہونے کے طریقے کو بھی تبدیل کیا ہے۔ ہندوستان آج زیادہ اعتماد کے ساتھ بات کرتا ہے، مسابقتی جغرافیائی سیاسی کیمپوں میں شامل ہے اور عالمی گفتگو کو تشکیل دینے میں اس کا وسیع تر رول ہے۔

(قلمکار آر پی جی انٹرپرائزز کے چیئرمین ہیں)

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT

(HUMAN RESOURCE MANAGEMENT SECTION)

CIVIL SECRETARIAT, SRINAGAR/ JAMMU.

Subject: Final seniority list of PG Masters/ PG Teachers in the discipline of Economics as on 01.09.2026.

Government Order No. 376 JK (Edu) of 2026 Dated: 16.09.2026

WHEREAS, the tentative seniority list of PG Masters/ PG Teachers in the discipline of Economics was issued vide Notice dated 07.07.2026 for inviting objections, if any, from the members of the service;

AND WHEREAS, after issuance of the tentative seniority, the Department received various representations through the concerned Directorates for inclusion of members /up- dation of service particulars in the seniority list;

AND WHEREAS, the representations received with regard to additions / deletions / corrections have been examined thoroughly in the Department and the genuine objections have been entertained;

AND WHEREAS, the incumbents who have obtained their PG degrees through distance/private mode during service, without obtaining proper permission/leave from the competent authority and in whose favour recommendations of the Designated Committee in light of Government Order No. 188-JK (Edu) of 2024, dated 15.03.2024 have not been received till date, have also been incorporated in the final seniority list, with the stipulation that their inclusion in the seniority list is subject to the condition that their cases are recommended by the Committees constituted vide Government Order No. 188-JK (Edu)of 2024 dated 15.03.2024. In case recommendations are not received in their favour, their names shall be deemed to have been deleted from the seniority list ab-initio;

Now, therefore, in terms of Rule 24 of the Jammu and Kashmir Civil Services (Classification, Control and Appeal) Rules, 1956, the final seniority list in respect of PG Masters/PG Teachers in the discipline of Economics, forming Annexure-A to this Government order, is hereby issued. The dates of birth of the incumbents recorded in the seniority list are subject to further verification from their service records and also with reference to the original Matriculation Certificates of all the concerned. Further, the places of postings mentioned against the incumbents shall also not be taken as final which may have changed over time during the processing of up-dation of the seniority.

Moreover, 23 incumbents have been included afresh in this final seniority list at appropriate places as detailed in Annexure-B & Annexure-C and 06 incumbents have been deleted from the previous seniority list as detailed in Annexure-D to this Government Order for the reasons as shown against each.

The seniority list so issued is subject to outcome of writ petition(s), if any, pending before any Competent courts of Law.

Any member of the service who is either not included or is aggrieved with the position assigned to him/her in this final seniority list can file a review petition within seven (07) days from the date of issuance of this updated final seniority list along with supporting documents, through the concerned Directorates which shall be decided on case-to-case basis, on merits. No petition shall be entertained directly from any member or after the expiry of stipulated time period.

The final seniority list is also available on the official website of School Education Department (i.e. https://schooleducation.jk.gov.in).

Sd/- (Ram Niwas Sharma), IAS
Commissioner/Secretary to the Government,
School Education Department.

DIPK-5795/26
Dated: 16/09/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR UNION TERRITORY

OFFICE OF THE PRINCIPAL GOVT. ANMT SCHOOL ANANTNAG

Near Power receiving station Akura Mattan Anantnag(192125)
Email: govtamtschoolanantnagofficial@gmail.com

Admission Notice

Subject: Admission notification to Left Over seats for 10th based (FMPHW) Diploma Course at Government ANMT School Anantnag for the year/session-2026/27.
" Ref.No:S.O 333 of 2024 Dated:13/06/2024 , | " JKNC-26/157/1400-1409 Dated: 11/09/2026, | " J&K BOPEE letter No:-BOPEE/Adm/53/2026 Dated:-05/09/2026 | " J&K BOPEE letter No:- BOPEE/Exam/16/2025 Dated:-09/09/2026.

Pursuant to the notification issued by J&K Nursing Council ,GMC Jammu/Srinagar vide No: JKNC-26/157/1400-1409 Dated: 11/09/2026 & with reference to S.O 333 of 2024 Dated 13/06/2024 & J&K BOPEE letter No: BOPEE/Exam/16/2025 Dated:-09/09/2026, applications are invited from eligible/desirous female candidates only for admission to left over seats in the following 10th based Diploma Course at Govt. ANMT School Anantnag:

Course	Break Up								
FMPHW	OM	EWS	SC	ST-I	ST-II	OBC	ALC/IB	RBA	Total
	01	05	04	04	04	03	02	01	24

The selection of the candidates shall be in accordance with the rules and regulations issued by J& K Board of Professional Entrance Examinations & Indian Nursing Council,J&K for the session 2026/27.

Eligibility Criteria
A candidate must:
< be a Domicile of UT of J&K .
< have passed 10th or equivalent examination from a recognized Board with Science.
< have not crossed upper age as 35 years upto 01-01-2026.
< have a valid category certificate, if applicable.

Important Information:
1. Offline Application forms will be available at establishment section of Govt. ANMT School Akura Anantnag from 16-09-2026.
2. Attach self attested Photo copies of D.O.B certificate, 10th marks Sheet, domicile certificate, valid category certificate by competent authority & Two recent Passport size photographs with application form.
3. The application forms complete in all respects along with requisite documents are to be submitted in the Establishment Section of undersigned.
4. Last date for submission of duly filled application forms shall be 21-09-2026 till 4pm.
5. Incomplete/deficient forms will be readily rejected.

DIPK-5774/26 *Sd/- PRINCIPAL*
Dated: 16/09/2026 *GOVT. ANMT SCHOOL ANANTNAG.*

GOVT. ANMT SCHOOL ANANTNAG

Application Form
10th based (FMPHW) Diploma Course

Recent Passport size photo

TO BE FILLED BY THE CANDIDATE
Applying for training Course ______________________
Name of the Candidate (as per D.O.B certificate): ______________________
Parentage (as per D.O.B certificate): ______________________
Date of Birth (DD/MM/YYYY) ______________________
Age (in years) as on 01-01-2026 ______________________
Permanent Address: ______________________
Gender __________ category ______________
Contact NO: ______________
Email Id: ______________

Academic Qualification:

Class	Roll No.	Year of Passing	Maximum marks	Marks Obtnd.	Percentage(%)	Board/Institute/University
10th class						

Dated: Sig. of Candidate

Government of Jammu and Kashmir

DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES, KASHMIR

Health Secretariat, Bemina Bypass, Srinagar-190018
E-mail: dhsk-pa@jk.gov.in Website: www.Dhskashmir.org. Td. No: 0194 - 2493712, 0194-2493711

Subject: 2nd Tentative Seniority List of Sup. Dental Technician Division Cadre Kashmir.

CIRCULAR

Whereas, the First Tentative Seniority List of Sup. Dental Technician (Divisional Cadre Kashmir) working under the Directorate of Health Services Kashmir has been prepared on the basis of available service records maintained in this Directorate and information furnished by the subordinate offices.

Whereas, the 1st Tentative Seniority list was issued/circulated vide this office circular No. DHSK/Est-IV/MG/2839-86, Dated 20/07/2026 for information among concerned officials and for inviting objections if any.

Whereas, two representation has been received, one from Mushtaq Ahmad Wani (S. No 02) seeking rectification in his place of posting viz District Hospital Kulgam instead of BMO Qazigund and another from Showkat Hussain Nengroo whose name was mentioned twice in the list (at S. No. 10 & 11) hence, seeking rectification.

Whereas, both rectification were examined and rectified accordingly in the seniority list.

Now therefore, the 2nd Tentative Seniority List of Sup. Dental Technician, is hereby circulated for information of all concerned and for inviting objections, if any. All the concerned Sup. Dental Technician are advised to carefully verify their particulars.

Further, all concerned controlling officers shall ensure that the tentative seniority list is brought to the notice of all Supervisory Dental Technicians working under their administrative Control.

In case of any discrepancy, the concerned official may submit a representation duly supported with documentary evidence through proper channel to this Directorate within a period of five (07) days from the date of issuance of this circular. After the stipulated period no objection shall be entertained

Sd/
Director Health Services Kashmir.

DIPK-5764/26
Dated: 16/09/2026

Annexure to Notificaion No. DHSK/Est-IV/MG/7915321/4645-75, Dated: 16/09/2026
2nd Tentative Secirity List of Dental Supervisor Technician

S.No	Name of the official	D-O-B	D-O-A	Date of promotion as Supervisory Dental Technician	Present Place of Posting	Category	Remarks
1.	Sajad Gull	12-05-1967	11-09-1989	22-05-2009	Block Shangus		
2.	Mushtaq Ahmad Wani	01-04-1970	01-08-1998	13-07-2023	D. H Kulgam	RBA	
3.	Niyaz Ahmad Kenue	10-01-1970	18-08-1998	13-07-2023	CHC Pattan		
4.	Irshada Akhter	19-03-1975	18-08-1998	13-07-2023	SDH Doom		
5.	Peer Farooq Ahmad	01-01-1967	19-08-1998	13-07-2023	SDH Magam		
6.	Shareefa Akhter	09-07-1975	19-08-1998	13-07-2023	SDH Bijbehara		
7.	Mohammad Jahangir Mir	10-02-1978	19-08-1998	13-07-2023	GMC Anantnag		
8.	Ab. Wahid Raina	01-04-1967	28-08-1998	13-07-2023	SDH Seer		
9.	Mohd. Amin Kar	15-03-1972	16-12-1998	13-07-2023	SDH Sopore		
10.	Showkat Hussain Nengroo	15-03-1976	23-10-2001	13-07-2023	SDH Pampore		
11.	Arshid Ahmad Wani	15-04-1978	07-11-2001	13-07-2023	SDH Tral		
12.	Harbachan Kour	15-04-1968	04-01-2002	13-07-2023	Gousia Hospital		
13.	Snober Ali	23-04-1978	05-01-2002	24-07-2025	CHC Kremshore		
14.	Javaid Ahmad Sheikh	01-11-1974	16-01-2002	24-07-2025	SDH Chadoora		
15.	Tanveera Yousuf	11-09-1977	16-01-2002	24-07-2025	DH Budgam		
16.	Farooq Ahmad Lone	02-02-1974	20-02-2002	24-07-2025	CHC Tangmarg		
17.	Haseena Akhter	07-11-1973	20-02-2002	24-07-2025	SDH Char I Shareef		
18.	Mansoor Ali	25-11-1974	20 02-2002	24-07-2025	SDH Tral		
19.	Mohd Abdullah Dar	03-12-1975	20-02-2002	24-07-2025	SDH Beerwah		
20.	Asif Iqbal Mir	01-01-1977	20-02-2002	24-07-2025	JLNM Hospital		
21.	Adil Hussain Mir	26-04-1977	20-02-2002	24-07-2025	DH Ganderbal		

نیپال کے رسوا ضلع میں سرچ ٹیم نے چلیمے ہائیڈرو پاور سرنگ سے چار لاشیں برآمد کر لیں

کھٹمنڈو، 16 ستمبر (یو این آئی) نیپال کے رسوا ضلع میں چلیمے ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کی ایک سرنگ سے بدھ کے روز غیر ملکی اہلکاروں پر مشتمل مشترکہ تلاش اور امدادی ٹیم نے چار لاشیں برآمد کی ہیں۔ یہ افراد 26 اگست کو بھوٹے کوشی دریا میں آنے والے سیلاب کے بعد سرنگ کے اندر پھنس گئے تھے۔ ٹیم نے بجلی کا پمپ کے ذریعے سیلابی مٹی کی کھدائی کرنے والی مشین اور لوڈر کی مدد سے ملبہ ہٹانے اور چٹانیں توڑ کر سرنگ تک تقریباً 1,050 میٹر طویل راستہ بنانے کا کام شروع کیا تھا۔ ملبہ ہٹانے کے دوران امدادی کارکنوں نے سرنگ کے داخلی راستے سے تقریباً 70 میٹر اندر سے پانی بہتا ہوا دیکھا۔ وہاں راستے سے اندر داخل ہوئے اور تقریباً 130 میٹر تک تلاشی لی، تاہم پانی کی سطح بڑھ کر سرنگ کے بالائی حصے تک پہنچ گئی، جس کے باعث کھدائی کرنے والی مشین کو چلانا ممکن نہ رہا۔ بدھ کے روز غوطہ خوروں سمیت ایک ٹیم داخلی راستے سے سرنگ کے اندر داخل ہوئی اور اس کے دوسرے حصے کی جانب تلاش شروع کی، جہاں اسے چار لاشیں ملیں۔ ایک لاش برآمد کر کے باہر لائی جا چکی ہے، جبکہ باقی تین لاشوں کو نکالنے کی کوشش جاری ہے۔ تلاش اور امدادی کارروائی بدستور جاری ہے۔ نیکسال میں نیپال پولیس ہیڈکوارٹر کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق اب تک مجموعی طور پر 1,399 سے زائد لاشیں یا انسانی باقیات برآمد کی جا چکی ہیں۔ ان میں 544 مرد، 336 خواتین اور 519 جزوی انسانی باقیات شامل ہیں۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION-IIND, RAJBAGH, SRINAGAR

Tender Notice eNIT No. STD-II /56 of 2026-27 Dated 14-09-2026

For and on behalf of the Lt. Governor of Jammu and Kashmir Union Territory, e-Tender (In Two Cover System) is hereby invited from A-class electrical contractors/registered firms enlisted with CPWD/MES/Railways/DGS&D and Inspection Agency for "stabilization and improvement of 33KV Lines under the juristion of STD-II Rajbagh."

SN O	Description of Work	Cost of tender Document	Earnest Money (In Rs)	Estimated Cost (In Lacs)	Last date of submission of e-bid
01	Stabilization and improvement of 33KV Nowbugh Charsharief Line at Kakawring	1000.00	43552.00	Rs 21.77	06-10-2026
02	Stabilization and improvement of 33KV double circuit Bemina-KP bagh and Bemina exhibition line and providing 2nd source of GIS Tengpora Grid supply to R/stn Rakhiarth	2000.00	149087.00	Rs 74.54	06-10-2026

1. Bidders are advised to study the Bidding Document carefully. Submission of e-Bid against this SBD shall be deemed to have been done after careful study and examination of the procedures, terms and conditions of the Standard Bidding Document with full understanding of its implications by the bidder.
2. The tender document is available on website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view or download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid on line up to date as per the details mentioned in the table below:

A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document	The standard Bidding Document can be downloaded overhttp://jktenders.gov.in from 16-09-2026; 4:30pm
B	Sale of Bid Document (Start)	16-09-2026; 4:30pm
C	Sale of Bid Document (End)	06-10-2026; 4:30pm
D	e-Bid submission (start) date and time (submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	16-09-2026; 4:30pm
E	e-Bid submission (End) date and time (submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	06-10-2026; 4:30pm
F	Online commercial and technical e-bid opening date and time	07-10-2026; 2:30pm
G	Online financial e-bid opening date & time (only of the technically qualified bidders)	Will be communicated to the technically qualified bidders
H	Venue of opening of technical & financial e-bids	The office of Executive Engineer, STD-II, Rajbagh, Srinagar

3. The bidders need to submit the proof/Cost of e-Bid document as stated above through e- Challan/Treasury Receipt pledged to Executive Engineer, STD-II,Rajbagh, Srinagar to be credited to M.H-0801-Power payable at Srinagar. The scanned copy of the e-Challan/Treasury Receipt must be enclosed along with the e-Bids.
4. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR / FDR only, pledged to the Executive Engineer, STD-II,Rajbagh, Srinagar. No Interest would be payable on Earnest Money deposited with the Department.
a. Hard Copy of e-bid (complete) shall have to be submitted to the office of the Executive Engineer, STD-II, Rajbagh, Srinagar only from the bidder who is declared L1 after opening of financial bids.
b. The date and time of opening of financial bids shall be notified on web site http://jktenders.gov.in. This is conveyed to the qualified bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The financial bids shall be opened accordingly online on the same web site at the office of the Executive Engineer, STD-II,Rajbagh, Srinagar.
5. The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidder's representatives, who choose to attend at the identified venue on indicated date and time mentioned in the above table or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of bidder' representative will be required to be produced.
6. The Department reserves the right to cancel any or all the e- Bids/ the e- Bid process without assigning any reason thereof. The decision of department will be final and binding.
7. In the event of date specified for e-Bids opening being a holiday/closed day for department's office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the same time and place.
8. All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be up loaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD.
9. To participate in e-bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)'class III(b) As per InformationTechnologyAct-2000, to participate in online bidding.
10. Hard Copy of requisite documents shall be required to be submitted only by the Lowest Tenderer along with original CDR and e-Challan/Treasury Receipt instantly after opening of e-NIT pledged to Executive Engineer, STD-II, Rajbagh, Srinagar.
11. The Name of the Work/Job along with e-NIT reference should be superscripted in bold letters on the envelope and the Name/Firm should be clearly written on the cover.
The name of the bidder and e-NIT no. shall be clearly written on the cover. Other details can be seen in the bidding documents. Any other information regarding e-tendering process can be had from the office of the Executive Engineer, STD-II, Rajbagh, Srinagar.

Sd/- Executive Engineer,
Sub Transmission Division-II, Rajbagh, Srinagar.

DIPK-NB-1652/26 Dated: 16/09/2026

Government of Jammu and Kashmir

DEPARTMENT OF DISASTER MANAGEMENT, RELIEF, REHABILITATION AND RECONSTRUCTION

Civil Secretariat, J&K Jammu

Subject: Extension of the Validity of Government Order No. 52-JK(DMRRR) of 2020 dated 16.05.2020 regarding Registration of Bona-fide Migrants/Displaced Persons for the Purpose of Issuance of Domicile Certificate Only- for a Further Period of One Year, i.e., up to 14.05.2027.

Government Order No: 54-JK (DMRRR) of 2026 Dated: 02-09-2026

Sanction is hereby accorded to the extension in the validity of Government Order 52-JK(DMRRR) of 2020 dated 16.05.2020, which was previously extended vide Government Order No. 44-JK(DMRRR) of 2021 dated 22.06.2021, Government Order No. 30-JK(DMRRR) of 2022 dated 10.06.2022, Government Order No. 56-JK(DMRRR) of 2023 dated 17.08.2023, Government Order No. 78-JK(DMRRR) of 2024 dated 15.10.2024 and Government Order No.26-JK (DMRRR) of 2025 Dated: 13-05-2025 for a further period of one year, i.e., up to 14.05.2027 with the following conditions that:

i. The validity of Government Order No. 52-JK(DMRRR) of 2020 dated 16.05.2020 may be extended for a further period of one year beyond 15.05.2026.
ii. The registration process shall continue to be governed by the existing eligibility conditions and procedure prescribed under Government Order No. 52- JK(DMRRR) of 2020, as amended from time to time.
iii. The Relief & Rehabilitation Commissioner (Migrants), Jammu shall continue to undertake awareness measures through the Relief Organisation, Migrant Associations and other appropriate communication channels to facilitate registration of all eligible beneficiaries.
iv. The Relief & Rehabilitation Commissioner (Migrants), Jammu shall maintain year-wise data regarding registrations and domicile certificates issued and, as far as practicable, progressively compile State/UT-wise details of applicants to facilitate future policy review.
v. The implementation of the registration process shall be reviewed before expiry of the proposed extended period for taking an appropriate policy decision regarding its further continuation or modification.

By order of the Government of Jammu and Kashmir.

Sd/- Chandraker Bharti (IAS)
Principal Secretary to the Government.

DIPK-5761/26
Dated: 16/09/2026

Government of lammu & Kashmir

General Adminastration Department

Civil Secretariat, J&K

subject: Verification of character & Antecedents of the applicants who have applied for compassionate appointment under SRO-43 of 1994.

NOTICE

The applicants figuring in the Annexure-A to this notice are hereby informed to submit their E-mail IDs and contact details in the Cabinet Section, General Administration Department, Civil Secretariat Srinagar or Civil Secretariat Jammu, in person, within a Period of twenty one (21) days positively, for the purpose of filling up of e-verification rolls, to obtain their Character & Antecedents Report from the Criminal Investigation Department, J&K.

In case, any candidate fails to report to General Administration Department, he shall forfeit the right to appointment under SRO-43/1994.

Irfan Manzoor
Deputy Secretary to the Government

DIPK-5796/26
Dated: 16/09/2026

Annexure-A to Notice issued under endorsement No. GAD- SRO/171/2026-09 (7783316) Dated: 08.09.2026

S.No.	Name, Parentage & Address of the applicant.	Domicile District	Parent department of the deceased employee	Date of death of the deceased
1	Mr. Sushant Kumar Sharma S/o Late Sh. Sanjeev Kumar (Ex- FPF Watcher) R/o H.No. 184 New Plot, Jammu, Tehsil & District Jammu	Jammu	Forest	05.08.2017
2	Mr. Amit Sharma S/o Late Sh. Shiv Lal (Ex-ALM) R/o Chadwal, Tehsil Hiranagar District Kathua	Kathua	Jal Shakti	07.01.2010
3	Mr. Afaq Ahmad Lone S/o Late Sh. Mohd Hanief Lone (Ex-ALM) R/o Mandian, Tehsil Keran, District Kupwara	Kupwara	Jal Shakti	26.01.2016
4	Mr. Yameen Nazir S/o Late Sh. Nazir Ahmad Wani (Ex-Teacher), R/o Koil Tehsil & District Pulwama	Pulwama	School Education	06.03.2011

وزیراعظم نریندر مودی 17 ستمبر کو سیمیکون انڈیا کا افتتاح کریں گے

تین روزہ کانفرنس میں 52 ممالک کی 600 سے زائد کمپنیاں شرکت کریں گی

نئی دہلی، 16 ستمبر: وزیراعظم نریندر مودی 17 ستمبر 2026 کو نئی دہلی کے یشوبھومی میں صبح تقریباً 10 بجے سیمیکون انڈیا 2026 کا افتتاح کریں گے اور اس موقع پر اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ 17 سے 19 ستمبر تک جاری رہنے والی تین روزہ کانفرنس اور نمائش کا موضوع "سیمیکون سے سسٹم تک کی تعمیر" رکھا گیا ہے۔ اس میں سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس ویلیو چین سے وابستہ عالمی اور بھارتی کمپنیاں، پالیسی ساز، سرمایہ کار، محققین، اسٹارٹ اپس، تعلیمی ادارے اور طلبہ شرکت کریں گے۔ کانفرنس میں صنعتی تعاون، سرمایہ کاری، جدت اور ہنرمندی کے فروغ پر توجہ دی جائے گی۔ اس دوران ڈیپ ٹیک انڈسٹری میں پیش رفت، تعاون اور مشترکہ منصوبوں کے لیے چھ گول میز اجلاس اور خواتین کی قیادت سے متعلق فورم سمیت مختلف سیشنز منعقد ہوں گے۔ سیمیکون انڈیا 2026 میں سیمی کنڈکٹر کے مکمل ویلیو چین کو پیش کیا جائے گا، جس میں سیمی کنڈکٹر مواد، آلات اور چپ ڈیزائن سے لے کر فیبریکیشن، جدید پیکیجنگ، الیکٹرانکس اور سسٹم تک کے سفر کو دکھایا جائے گا۔ "سیمی کنڈکٹر سلیکون ٹو سسٹم" کے نام سے خصوصی ویلیو چین تجربہ بھی پیش کیا جائے گا۔ نمائش میں 600 سے زائد کمپنیاں شرکت کریں گی جبکہ تقریباً 50 ہزار افراد کی آمد متوقع ہے۔ 52 ممالک کے نمائندوں کے علاوہ 400 سے زائد اعلیٰ عہدیدار اور 150 سے زیادہ مقررین بھی اس میں حصہ لیں گے۔ نمائش میں جاپان، جنوبی کوریا، ملائیشیا، نیدرلینڈز، سنگاپور اور سویڈن کے ملکی پویلین قائم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ 12 ریاستی پویلین، اسٹارٹ اپ پویلین، انوویشن شوکیس، طلبہ ہیکاتھون اور ورک فورس ڈیولپمنٹ پویلین بھی شامل ہوں گے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے خصوصی سوچھتا مہم 6.0 کا ویب پورٹل لانچ کر دیا

سوچھتا مہم نے 5 برسوں میں 5 ہزار کروڑ کی اسکریپ آمدنی حاصل کی

نئی دہلی، 16 ستمبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بدھ کو خصوصی سوچھتا مہم 6.0 کے لیے ویب پورٹل کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں شروع کی گئی سوچھتا مہم اب محض صفائی کی مہم نہیں رہی بلکہ حکومت اور ملک بھر کی مشترکہ تحریک بن چکی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اس مہم کے ذریعے گزشتہ پانچ برسوں میں اسکریپ کی فروخت سے تقریباً 5 ہزار کروڑ روپے حاصل کیے گئے جس سے صفائی اور فضلہ انتظام کے ساتھ سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور اقتصادی قدر پیدا کرنے میں بھی مدد ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی سوچھتا مہم 6.0 میں سائنسی انداز سے فضلہ انتظام، ای ویسٹ کو ٹھکانے لگانے اور زیر التوا معاملات کو کم کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ وزیر کے مطابق سوچھتا مہم کے تحت گزشتہ پانچ برسوں میں تقریباً ایک ہزار لاکھ مربع فٹ دفتری جگہ خالی کرائی گئی۔ 24 لاکھ سے زائد مقامات پر صفائی مہم چلائی گئی اور تقریباً دو کروڑ فائلوں کو ریکارڈ مینجمنٹ کے عمل کے تحت نمٹایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ نظم، صفائی اور فضلہ انتظام نہ صرف سرکاری کام کاج کو بہتر بناتے ہیں بلکہ فضلے کو وسائل میں تبدیل کر کے اقتصادی فائدہ بھی پہنچا سکتے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے 2014 میں حکومت سنبھالنے کے بعد سوچھتا کو اولین ترجیحات میں شامل کیا تھا۔ 15 اگست 2014 کو اپنے پہلے یوم آزادی خطاب میں وزیراعظم نے صفائی کو عوام کی روزمرہ زندگی سے جڑے ایک بنیادی مسئلے کے طور پر حکومتی ترجیحات میں نمایاں مقام دیا۔

نائب صدر سی پی رادھا کرشنن 17 ستمبر کو تلنگانہ کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 16 ستمبر: نیوز ڈیسک: نائب صدر سی پی رادھا کرشنن جمعرات، 17 ستمبر 2026 کو تلنگانہ کا دورہ کریں گے۔ وہ حیدرآباد کے پریڈ گراؤنڈ میں منعقد ہونے والی حیدرآباد لبریشن ڈے کی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ یہ تقریب حیدرآباد کی آزادی کی یاد میں منعقد کی جائے گی، جس میں نائب صدر کی شرکت ہوگی۔

منوہر لال نے جی 20 توانائی اجلاس میں بھارت کی توانائی پیش رفت اجاگر کی

وزیر کا صاف توانائی اور نئی ٹیکنالوجی پر زور، امریکہ اور کینیڈا کے نمائندوں سے دوطرفہ بات چیت بھی کی

نئی دہلی، 16 ستمبر: مرکزی وزیر توانائی و ہاؤسنگ اور شہری امور منوہر لال نے 15 ستمبر 2026 کو امریکہ کے شہر ہیوسٹن میں جی 20 انرجی ٹرانزیشنز ورکنگ گروپ کے اجلاسوں میں شرکت کی۔ انہوں نے دونوں اہم موضوعات پر بھارت کا موقف پیش کیا اور امریکہ و کینیڈا کے سینئر حکام کے ساتھ توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر دوطرفہ بات چیت کی۔ توانائی سلامتی اور سستی بنیادی توانائی کے پہلے ستون سے متعلق اجلاس میں منوہر لال نے بھارت میں محفوظ اور مضبوط توانائی نظام کی تعمیر میں ہونے والی پیش رفت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ملک کی نصب شدہ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 552 گیگاواٹ تک پہنچ گئی ہے جبکہ غیر فوسل ذرائع سے حاصل ہونے والی توانائی کا حصہ 50 فیصد سے تجاوز کر چکا ہے۔ انہوں نے شمسی توانائی، توانائی ذخیرہ کرنے، جوہری توانائی اور صاف کھانا پکانے کی سہولیات میں ہونے والی پیش رفت کا بھی ذکر کیا۔ وزیر نے ٹیکنالوجی سے غیر جانبدار اور جامع توانائی کے راستوں کے لیے بھارت کے عزم پر زور دیا اور انٹرنیشنل سولر الائنس، ون سن ون ورلڈ ون گرڈ اور گلوبل بایوفیولز الائنس کے ذریعے عالمی تعاون کی اہمیت اجاگر کی۔ اجلاس کے دوسرے ستون، یعنی اجازت ناموں اور ریگولیٹری نظام میں بہتری کے موضوع پر وزیر نے منصوبوں کی منظوری کے عمل کو آسان بنانے اور ضابطہ جاتی نظام میں شفافیت و پیش گوئی بہتر بنانے کے لیے بھارت کی جانب سے کی گئی اصلاحات کا ذکر کیا۔ انہوں نے نیشنل سنگل ونڈو سسٹم، پریویش اور پی ایم گتی شکتی جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موثر منظوری کا نظام بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے ضروری ہے۔

کیپ ٹاؤن میں دولت مشترکہ پارلیمانی کانفرنس کے دوسرے روز بھارتی وفد کی شرکت

جامع تجارت، شمولیتی پارلیمان، معذور افراد کی شرکت اور صنفی مساوات سمیت مختلف امور پر اپنے خیالات پیش کئے

نئی دہلی، 16 ستمبر: بھارتی پارلیمانی وفد نے جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن میں 12 سے 19 ستمبر تک جاری 69 ویں دولت مشترکہ پارلیمانی کانفرنس (سی پی سی) کے دوسرے روز کی کارروائی میں فعال طور پر حصہ لیا۔ راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے "متنوع معیشتوں میں جامع اور منصفانہ تجارت کے لیے بین پارلیمانی مکالمے کا فروغ، دولت مشترکہ اور اس سے باہر عدم مساوات اور پسماندگی سے نمٹنا" کے موضوع پر منعقدہ مرکزی اجلاس میں شرکت کی۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کی نیشنل کونسل آف پروونسز کی چیئرپرسن ریفیلوی مٹشوکی تسپانے سے دوطرفہ ملاقات بھی کی جس میں باہمی پارلیمانی امور پر تبادلہ خیال اور دونوں ممالک کے درمیان پارلیمانی تعلقات مزید مضبوط بنانے پر بات ہوئی۔ اتراکھنڈ اسمبلی کی اسپیکر رتو کھنڈوری بھوشن نے دولت مشترکہ ویمن پارلیمنٹیرینز کے اجلاس کی صدارت کی، جس کا موضوع "بین النسلی مساوات: پارلیمانی جمہوریت کا مستقبل" تھا۔ دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے خواتین ارکان، سی پی اے کی چھوٹی شاخوں اور معذور دولت مشترکہ پارلیمنٹیرینز کے مشترکہ ورکشاپ کی صدارت کی۔ لوک سبھا کی رکن ڈاکٹر ڈی پورندیشوری نے صنفی مساوات اور پارلیمانی طریقہ کار، عملی امور اور پالیسیوں میں صنفی شمولیت کے موضوع پر پینل میں شرکت کی۔ جامع اور منصفانہ تجارت اور معاشی ترقی سے متعلق مباحثے میں پنجاب اسمبلی کے اسپیکر کلتار سنگھ سندھوان نے ڈیجیٹل ادائیگیوں، کسانوں اور پیداوار کنندگان کے لیے قرضوں تک رسائی اور ادارہ جاتی تعاون بہتر بنانے کے بھارتی تجربے کو اجاگر کیا۔ لوک سبھا کے رکن کرشنا پرساد ٹینیٹی نے کھلے، جامع اور قواعد پر مبنی کثیر ملکی تجارتی نظام کے لیے بھارت کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے عالمی تجارتی تنظیم کے تنازعات کے حل کے لیے دو سطحی پابند نظام کی تجویز پیش کی۔ راجیہ سبھا کے رکن سی سداآنندن ماسٹر اور کیرالا اسمبلی کے اسپیکر تھروونچور رادھا کرشنن نے معذور افراد کے لیے قابل رسائی پارلیمان اور شمولیت سے متعلق مباحثے میں حصہ لیا۔

PUBLIC NOTICE

In my J&K Bank Account bearing No. 0217040100002450 my name has been wrongly mentioned as Fayyaz Ahmed Sheikh S/o Wali Mohd. However, my name in my service book is Fayaz S/o Wali. I now want to update my name in the bank account to match the name in my service book. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Fayaz S/o Wali Contact: 9541753149

PUBLIC NOTICE

In my Passport bearing No. M8179129 my name has been wrongly mentioned as Mohammed Umair Malik instead of Mohammad Umair Malik (as per 10th Certificate). Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I Mohammad Ariz chachoo S/o Farooq Ahmad chachoo R/o Tangbagh Nowpora Srinagar studying in Class:8th Green Roll number: 14RC wants to submit that my name has been wrongly mentioned in school records as Mohammad Ariz instead of Mohammad Ariz chachoo. Now I want rectification of the same. In this regard, if any person having any objection then he/she may please contact Minto circle school office with in 7days from the date of publication of this notice. After due date no objection will be accepted.

PUBLIC NOTICE

I have changed my daughter's name from "Arisha Zainab" to "Mansha Zehra". The same name may accordingly be recorded in her Aadhaar and other official records.

Any person having any objection to the said change of name may submit their objection before the concerned authorities within 7 days from the date of publication of this notice.

After the expiry of the said period, no objection shall be entertained and the name change shall be considered final.

Nazir Ahmad Mir F/o Mansha Zehra
R/o Check Gund Hassi Bhat Ali Abad

PUBLIC NOTICE

I, Danishta Gaffar, D/o Abdul Gaffar Chopan, R/o Chiichloora, District Baramulla, hereby notify the general public that my actual and correct name, as per my academic documents, is Danishta Gaffar. However, my name has been wrongly mentioned as "Danishta Bano" in my Aadhaar Card bearing No. 7374 6733 2392. I intend to get the said error corrected and have my name recorded as Danishta Gaffar in the Aadhaar records. Any person having any objection to the proposed correction may file the same before the concerned authorities within 7 (seven) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained.

Danishta Gaffar D/o Abdul Gaffar Chopan
R/o Chiichloora, District Baramulla

تین لاکھ روپے تک کی برآمدی کھیپ کیلئے آرسی ایم سی کی شرط ختم

حکومت کے فیصلے سے برآمد کرنے والوں کیلئے بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی آسان ہوگی

نئی دہلی، 16 ستمبر: نیوز ڈیسک: حکومت نے تین لاکھ روپے تک مالیت کی چھوٹی برآمدی کھیپ کے لیے رجسٹریشن کم ممبرشپ سرٹیفکیٹ (آر سی ایم سی) یا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی لازمی شرط ختم کر دی ہے۔ اس اقدام کا مقصد نئے اور چھوٹے برآمد کنندگان پر تعمیلی بوجھ کم کرنا اور ڈاک، کوریئر اور دیگر نئے برآمدی ذرائع کے ذریعے تجارت کو آسان بنانا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فارن ٹریڈ (ڈی جی ایف ٹی) نے فارن ٹریڈ پالیسی 2023 کی شق 2.57 میں ترمیم کرتے ہوئے یہ سہولت فراہم کی ہے۔ ترمیم کے تحت جہاں آر سی ایم سی یا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ درکار ہوتا ہے، وہاں تین لاکھ روپے تک کی ایف او بی مالیت والی برآمدی کھیپ کے لیے یہ سرٹیفکیٹ لازمی نہیں ہوگا۔ تاہم تین لاکھ روپے سے زیادہ مالیت کی کھیپ کے لیے جہاں ضروری ہو درست آر سی ایم سی یا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ برقرار رہے گا۔ گزشتہ پانچ برسوں، یعنی 2021-22 سے 2025-26 کے اعداد و شمار کے مطابق کم مالیت کی برآمدات شپنگ بلز کا بڑا حصہ ہیں، تاہم مجموعی برآمدی مالیت میں ان کا حصہ بہت کم ہے۔ مثال کے طور پر 3000 امریکی ڈالر تک کی کھیپیں مجموعی شپنگ بلز کا تقریباً 43 فیصد ہیں، لیکن ملک کی مجموعی اشیائی برآمدات کی مالیت میں ان کا حصہ صرف 0.86 فیصد ہے۔

مرکزی وزیر ثقافت نے پی ایم مومنٹوز نیلامی کے آٹھویں ایڈیشن کا افتتاح کیا

17 ستمبر سے 1498 یادگاری اشیا کی آن لائن نیلامی ہوگی، رقم نمامی گنگے پروگرام کیلئے استعمال کی جائے گی

نئی دہلی، 16 ستمبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر ثقافت و سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے بدھ کو نئی دہلی میں پی ایم مومنٹوز نیلامی کے آٹھویں ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزارت ثقافت کے سیکریٹری وویک اگروال بھی موجود تھے۔ یہ نیلامی 17 ستمبر 2026 سے سرکاری پورٹل کے ذریعے شروع ہوگی۔ اس ایڈیشن میں وزیراعظم کو مختلف مواقع پر پیش کی گئی مجموعی طور پر 1498 یادگاری اشیا نیلامی کے لیے رکھی جائیں گی۔ شہری، جمع کرنے والے افراد، ادارے اور فن و ثقافت سے دلچسپی رکھنے والے افراد ان منفرد اشیا کی آن لائن نیلامی میں حصہ لے سکیں گے۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ اس مجموعے میں بھارت کے بھرپور اور متنوع ثقافتی ورثے کی عکاسی ہوتی ہے۔ ان اشیا میں ملک کی فنکارانہ روایات، روایتی دستکاری، ثقافتی رسومات، روحانی روایات اور کھیلوں سے متعلق اشیا شامل ہیں۔ یہ مومنٹوز ملک کے مختلف حصوں سے حاصل کیے گئے ہیں جس سے مجموعے میں پورے بھارت کی ثقافتی نمائندگی نظر آتی ہے۔ ریاست وار نمائندگی بھی ملک کی جغرافیائی اور ثقافتی تنوع کو ظاہر کرتی ہے۔ مجموعے میں مغربی بنگال، اتر پردیش، گجرات، مہاراشٹر، آسام، بہار اور اوڈیشہ سے تعلق رکھنے والی اشیا کی نمایاں تعداد شامل ہے۔

29 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ای وی پالیسی نافذ

الیکٹرک موبیلیٹی وکست بھارت کیلئے اسٹریٹجک ضرورت ہے / راجیو گوبا

نئی دہلی، 16 ستمبر: نیوز ڈیسک: نیتی آیوگ کی جانب سے اسٹیٹ ای وی پالیسیز پر منعقدہ ورکشاپ کے دوران انڈیا الیکٹرک موبیلیٹی انڈیکس (آئی ای ایم آئی) کی دوسری رپورٹ جاری کی گئی۔ اس موقع پر راجیو گوبا نے الیکٹرک موبیلیٹی کو وکست بھارت 2047 کے لیے اقتصادی، ماحولیاتی اور اسٹریٹجک ضرورت قرار دیا۔ راجیو گوبا نے کہا کہ دنیا بھر میں الیکٹرک گاڑیوں کی طرف منتقلی تیزی سے جاری ہے۔ 2025 میں امریکہ میں نئی گاڑیوں کی فروخت میں الیکٹرک کاروں کا حصہ تقریباً دس فیصد، یورپی یونین میں ایک چوتھائی سے زیادہ جبکہ چین میں نصف سے زیادہ رہا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے برسوں میں دنیا بھر میں یہ شرح مزید بڑھنے کی توقع ہے۔ انہوں نے حالیہ مغربی ایشیا کے بحران کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بحران الیکٹرک موبیلیٹی کے لیے ایک اہم موڑ ثابت ہو سکتا ہے، جس طرح 1970 کی دہائی کے تیل بحرانوں نے دنیا میں ایندھن کی بہتر کارکردگی کی جانب منتقلی کو تیز کیا تھا۔

بھارت نے نیٹ زیرو پورٹل اور این اے پی سی سی ڈیش بورڈ لانچ کر دیا

رضاکارانہ ماحولیاتی اقدامات اور موسمیاتی مشنز کی نگرانی مضبوط ہوگی

ممبئی، 16 ستمبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت برائے ماحولیات، جنگلات و موسمیاتی تبدیلی کیرتی وردھن سنگھ نے بدھ کو ورلڈ اوزون ڈے 2026 کے موقع پر ممبئی میں بھارت کا نیٹ زیرو پورٹل اور نیشنل ایکشن پلان آن کلائمیٹ چینج (این اے پی سی سی) ڈیش بورڈ لانچ کر دیا۔ دونوں ڈیجیٹل اقدامات کا مقصد موسمیاتی کارروائیوں میں شفافیت، باہمی تال میل اور شواہد پر مبنی نگرانی کو مضبوط بنانا ہے۔ نیٹ زیرو پورٹل مختلف شعبوں سے وابستہ بھارتی اداروں کو رضاکارانہ طور پر اپنے نیٹ زیرو اہداف درج کرنے اور ان سے متعلق معلومات عوام کے سامنے رکھنے کے لیے ایک مرکزی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ اس کے ذریعے ادارے اپنی گرین ہاؤس گیسز (جی ایچ جی) کے اخراج کی تفصیلات، نیٹ زیرو اہداف اور سالانہ پیش رفت درج کر سکیں گے۔ اداروں کو اس پورٹل پر اسکوپ 1 اور اسکوپ 2 اخراج کی رپورٹنگ کی ترغیب دی گئی ہے جبکہ اسکوپ 3 اخراج کی رپورٹنگ رضاکارانہ رکھی گئی ہے۔ ادارے نیٹ زیرو تک پہنچنے کے لیے اپنے منصوبے بھی درج کر سکیں گے، جن میں صاف توانائی کی جانب منتقلی، توانائی کی بچت، نئی ٹیکنالوجی کے استعمال اور کاربن کے اخراج کو کم یا جذب کرنے کے اقدامات شامل ہوں گے۔ حکومت کے مطابق یہ اقدام ملک میں رضاکارانہ موسمیاتی اقدامات کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر لانے کے ساتھ شفافیت بڑھانے اور اداروں کو طویل مدتی اور قابل اعتماد منصوبہ بندی کی ترغیب دے گا۔

EPFO کی لازمی کوریج کیلئے اجرت کی حد 15 ہزار سے بڑھا کر 25 ہزار مقرر

فیصلے سے 51 لاکھ سے زائد اضافی ملازمین سماجی تحفظ کے دائرے میں آئیں گے

نئی دہلی، 16 ستمبر: نیوز ڈیسک: مرکزی کابینہ نے ملازمین کی سماجی تحفظ کو وسعت دینے کے لیے ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) کے تحت لازمی کوریج کی ماہانہ اجرت کی حد 15 ہزار روپے سے بڑھا کر 25 ہزار روپے کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ وزیراعظم نریندر مودی کی زیر صدارت کابینہ اجلاس میں کیا گیا۔ حکومت کے مطابق اجرت کی حد میں اضافے سے 51 لاکھ سے زائد اضافی ملازمین لازمی ای پی ایف او کوریج کے دائرے میں آ جائیں گے، جس سے کارکنوں کو سماجی تحفظ کی سہولیات مزید وسیع پیمانے پر دستیاب ہوں گی۔ ای پی ایف او کی اجرت کی حد 2004 سے 2014 تک تبدیل نہیں ہوئی تھی، جس کے بعد ستمبر 2014 میں اسے بڑھا کر 15 ہزار روپے ماہانہ کیا گیا تھا۔ موجودہ فیصلے کے تحت اسے مزید بڑھا کر 25 ہزار روپے کیا گیا ہے تاکہ بڑھتی اجرت، آمدنی میں اضافے اور رسمی روزگار کے پھیلاؤ کو سماجی تحفظ کے نظام میں شامل کیا جا سکے۔ فی الحال 15 ہزار روپے سے زیادہ ماہانہ اجرت پر ملازمت شروع کرنے والا نیا ملازم خودکار طور پر ای پی ایف کے دائرے میں شامل نہیں ہوتا اور لازمی پروویڈنٹ فنڈ، پنشن اور متعلقہ انشورنس تحفظ سے باہر رہ سکتا ہے۔ نئی حد کے بعد 15 ہزار سے 25 ہزار روپے ماہانہ اجرت والے ملازمین کی ایک بڑی تعداد قانونی سماجی تحفظ کے نظام میں شامل ہو جائے گی۔ اس فیصلے سے ملازمین کو پروویڈنٹ فنڈ بچت، ایمپلائز پنشن اسکیم (ای پی ایس) کے تحت پنشن اور ایمپلائز ڈپازٹ لنکڈ انشورنس اسکیم (ای ڈی ایل آئی) کے تحت انشورنس تحفظ حاصل ہوگا۔ اس کے علاوہ ای پی ایف او کا لازمی تعاون اور پنشن کے لیے قابل شمار اجرت کا نظام موجودہ اجرت کی سطح کے زیادہ قریب آ جائے گا۔ حکومت کے مطابق ستمبر 2014 میں آخری بار حد مقرر ہونے کے بعد ملک میں اجرتوں اور آمدنی میں مسلسل اضافہ ہوا ہے جبکہ رسمی روزگار میں بھی توسیع ہوئی ہے۔

کمرشل کوئلہ کانوں کی نیلامی کا 16 واں مرحلہ 17 ستمبر سے شروع ہوگا

نئی دہلی، 16 ستمبر: وزارت کوئلہ 17 ستمبر 2026 کو نئی دہلی میں کمرشل کوئلہ کانوں کی نیلامی کے 16 ویں مرحلے کا آغاز کرے گی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے کوئلہ و کانکنی ستیش چندر دوبے اس موقع پر بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے 2020 میں کمرشل کوئلہ کانکنی کا آغاز کیا تھا۔ گزشتہ چھ برسوں کے دوران مکمل ہونے والے 15 مراحل میں 147 کوئلہ کانوں کی کامیاب نیلامی کی جا چکی ہے، جس کے نتیجے میں 44 نئی کمپنیاں اس شعبے میں شامل ہوئی ہیں۔ حکومت کے مطابق نیلام کی گئی کانوں سے کوئلہ پیدا کرنے والی ریاستوں میں سالانہ تقریباً 47500 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے، جبکہ تقریباً 55000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور 4.9 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا ہونے کا امکان ہے۔ نیلامی کے 16 ویں مرحلے میں مکمل اور جزوی طور پر دریافت کیے گئے کوئلہ بلاکس پیش کیے جائیں گے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

اور ہم آہنگی کیلئے اس فلسفے کو اپناتے ہوئے قبول کر رہی ہیں۔" لفٹیننٹ گورنر نے معاشرے سے اپیل کی کہ وہ تقسیم کرنے والے عناصر کے خلاف چوکس رہیں اور اس بات پر زور دیا کہ اتحاد ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ انہوں نے اجتماع کو یاد دلایا کہ سناتن ثقافت تنوع، ہم آہنگی اور انسانی فلاح و بہبود کی پرورش کرتی ہے۔ انہوں نے سنتوں اور معاشرے کے روشن خیال افراد سے کہا کہ وہ قوم کی رہنمائی کریں تاکہ جامع ترقی کا خواب پورا ہو سکے۔ لفٹیننٹ گورنر نے اپنا یقین ظاہر کیا کہ اتحاد کا جذبہ ایک بار پھر ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ قوم بنا دے گا اور اس کی قدیم عظمت بحال کرے گا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا: "وقت آ گیا ہے جب ہم دنیا کی رہنمائی کریں گے اور اس مشن میں سنتوں اور معاشرے کے روشن خیال افراد اہم کردار ادا کریں گے اور بڑی ذمہ داری نبھائیں گے۔ اتحاد کی طاقت اور اس کا جذبہ ایک بار پھر ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ قوم بنا دے گا اور مجھے پورا یقین ہے کہ ہم اپنی قدیم عظمت دوبارہ حاصل کریں گے۔"

بقیہ نمبر 2

وسطی کشمیر رینج، سرینگر، بڈگام اور گاندربل کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ایس ایس پی پولیس کنٹرول روم کشمیر، آئی جی پی کشمیر کے اسٹاف افسر، سرینگر اور بڈگام کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، تمام سب ڈویژنل پولیس افسران اور دیگر اعلیٰ پولیس افسران نے شرکت کی۔ پولیس کے مطابق افسران نے اپنے اپنے علاقوں کی موجودہ سیکورٹی صورتحال اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے قائم سیکورٹی نظام کے بارے میں آئی جی پی کو تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران سوجیت کمار نے وسطی کشمیر رینج میں مجموعی سیکورٹی نظام، اہلکاروں کی تعیناتی اور کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے عملی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے انسداد عسکریت پسندی کارروائیوں میں مزید تیزی لانے، حساس مقامات پر ناکہ چیکنگ بڑھانے اور بین ضلعی حدود میں نگرانی و تلاشی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ہدایت دی۔

بقیہ نمبر 3

ہی یقین دہانیوں کو قبول کریں۔ انہوں نے کہا کہ "براہ کرم مرکزی حکومت کی کسی بھی زبانی یقین دہانی پر یقین نہ کریں۔ جب تک وہ اس پر دستخط نہ کریں اور حلف نامہ نہ دیں، مجھے نہیں لگتا کہ لداخ کے لوگ کچھ حاصل کر سکیں گے۔" اپنے مطالبات کے ازالے کے لئے ملازمین اور طلبہ کی جانب سے جاری احتجاج کے بارے میں مسٹر عمر نے کہا کہ جمہوریت میں لوگوں کو احتجاج کرنے سے نہیں روکا جا سکتا، لیکن انہوں نے مطالبات پیش کرنے والوں سے حکومت کے ساتھ بات چیت کا راستہ اختیار کرنے کی اپیل کی۔ مسٹر عمر نے زور دے کر کہا کہ حکومت تک اپنی شکایات پہنچانے کے اور بھی طریقے موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں ان لوگوں سے درخواست کروں گا کہ براہ کرم بات چیت کا راستہ اختیار کریں۔ کیونکہ ٹھوس نتائج بات چیت کے بعد ہی سامنے آئیں گے۔" مسٹر عمر نے کہا کہ حکومت احتجاج کے دوران لوگوں کے ساتھ بات چیت کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہوگی۔ انہوں نے دلیل دی کہ احتجاج کے دوران مطالبات تسلیم کرنے سے دوسروں کو بھی اسی طرح کے طریقے اختیار کرنے کی ترغیب مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم احتجاج کے دوران آپ سے بات نہیں کر سکیں گے۔" انہوں نے کہا کہ "کیونکہ جب آپ احتجاج کرتے ہوئے ہم سے کچھ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ باقی سب لوگ بھی احتجاج کرنے آئیں گے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو لوگ احتجاج کر رہے ہیں یا احتجاج کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں، انہیں اپنے احتجاج کے حق کا استعمال کرنے سے نہیں روکا جائے گا۔

بقیہ نمبر 4

انہوں نے صنعت کے رہنماؤں کو پالیسی اور انتظامی اقدامات سے متعلق اپنی تجاویز دینے کی دعوت دی اور یقین دلایا کہ شعبے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے آئندہ اقدامات میں ان کی تجاویز پر مناسب غور کیا جائے گا۔ انہوں نے صنعت کے رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر شعبے کی ترقی کے اگلے مرحلے میں فعال طور پر حصہ لیں۔ سی ای اوز نے ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر کی صلاحیتیں فروغ دینے کے لیے حکومت کی مسلسل کوششوں کو سراہا اور مینوفیکچرنگ، ڈیزائن، بنیادی ڈھانچے اور ہنرمندی کے فروغ کے شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کیا۔ انہوں نے آئی ایس ایم 2.0 کے تحت ابھرنے والے مواقع اور مینوفیکچرنگ، تحقیق و ترقی، جدید ٹیکنالوجیز اور معاون صنعتوں سمیت سیمی کنڈکٹر ویلیو چین کے تمام شعبوں میں صلاحیتیں پیدا کرنے کی ہندوستان کی صلاحیت پر اعتماد کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم کی قیادت اور تعاون کو سراہتے ہوئے سی ای اوز نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں حاصل ہونے والی پیش رفت نے صنعت کی مزید شرکت کے لیے ایک مضبوط بنیاد تیار کی ہے۔ انہوں نے ہندوستان کو عالمی سطح پر مسابقتی سیمی کنڈکٹر اور ٹیکنالوجی مرکز بنانے میں اپنا کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اجلاس میں سیمی، مائکرون، انفینیون، اپلائیڈ میٹیریلز، اے ایس ایم ایل، مرک، ٹوکیو الیکٹرون لمیٹڈ، فوجی فلم، اے ایم ڈی، انٹیل، ٹاٹا الیکٹرانکس، لیم ریسرچ، رینیساس، این ایکس پی، فاکس کان، سیمی کنڈکٹر ڈیوائسز، ایڈوان ٹیسٹ، سیلفا کیپٹل، سی جی پاور اور آئی بی ایم ریسرچ سمیت مختلف اداروں کے سی ای اوز، سربراہان اور نمائندوں نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 5

ساکن گوند پورہ تارزل، بڈگام کے طور پر کی ہے۔ پولیس کے مطابق ابتدائی طور پر موت کی وجوہات اور حالات واضح نہیں ہو سکے ہیں۔ لاش کو طبی و قانونی کارروائی کے لیے پوسٹ مارٹم کی غرض سے روانہ کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 6

سادہ لوح نوجوانوں اور مقامی مجرموں کو سرحد پار سے ہتھیار، دھماکہ خیز مواد اور منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث کرنا اور دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے ملک کے جمہوری نظام، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور داخلی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ پیدا کرنا ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ یہ فیصلہ دہشت گردی کیخلاف زیرو ٹالرنس (سخت ترین رویہ) کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے تحت کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا "یہ گروہ سرحد پار اسلحہ، دھماکہ خیز مواد اور منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہے اور اس کیساتھ ساتھ نوجوانوں اور معمولی جرائم پیشہ افراد کو دہشت گردی کی طرف راغب کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے جمہوری ڈھانچے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے تانے بانے کو نشانہ بناتے ہوئے، اس گروہ نے نفرت انگیز ڈیجیٹل مواد بھی شائع کیا۔

بقیہ نمبر 7

ہوں۔ وزارت خارجہ نے بتایا کہ اس معاملے میں اسلام آباد واقع ہائی کمیشن میں ہندوستان کے ناظم الامور کو بھی پاکستان کی وزارت خارجہ کے سامنے اسی طرح کا احتجاج درج کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 8

نہیں ہو رہے۔ انہوں نے پنچایتی راج اداروں اور شہری بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں تاخیر کو بھی حکمرانی سے متعلق مسائل سے جوڑا۔ سنیل شرما نے بجلی کے نرخوں میں اضافے پر بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس سے عام لوگوں پر اضافی مالی بوجھ پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن عوام کے جائز مسائل کو اسمبلی کے ایوان اور دیگر جمہوری پلیٹ فارم پر مسلسل اٹھاتی رہے گی اور حکومت سے ان معاملات پر جواب طلب کرے گی۔

بقیہ نمبر 9

اقتدار میں تھی، جب بھی خزاں اجلاس مختصر مدت کے لیے منعقد ہوا تھا۔ ان کے مطابق 2015 میں اجلاس 4 سے 10 اکتوبر تک جاری رہا جبکہ 2017 میں خزاں اجلاس صرف چار دن کا تھا۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر اسمبلی کا آئندہ خزاں اجلاس 21 سے 30 ستمبر تک سرینگر میں منعقد ہوگا۔

بقیہ نمبر 10

گورنمنٹ پرائمری اسکول بمنہ کے ساتھ منسلک رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکام نے کہا کہ انکوائری کے نتائج کی بنیاد پر معاملے میں مزید انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

کیا جائے۔ انہوں نے ایس پی ڈی یو کی لازمی توسیع کو یقینی بنانے پر زور دیا تاکہ انہیں ایم ایس ایم ایز کے جائزے، ہینڈ ہولڈنگ اور فالو اپ کیلئے مربوط اور نتیجہ خیز انداز میں مناسب طور پر پلیس کیا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے مزید زور دیا کہ تمام 8576 شناخت شدہ قابلِ بحالی یونٹس کی تشخیصی پروفائلنگ مکمل کی جائے اور ان کیلئے قابلِ عمل بحالی کے منصوبے تیار کیے جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تشخیصی مشق کو اب منظم مداخلتوں میں تبدیل کیا جائے جس میں ہیلتھ کلینک سے سامنے آنے والی سفارشات کی فالو اپ اور نگرانی کی واضح ذمہ داری ہو۔ اس سے قبل کمشنر سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس نے اجلاس کو مطلع کیا کہ ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک اس وقت 342261 رجسٹرڈ ایم ایس ایم ای یونٹس کے پورٹ فولیو کی نگرانی کر رہا ہے جن میں سے 284014 یونٹس کی تشخیص مکمل ہو چکی ہے۔ تجزیے سے پتہ چلا کہ 287332 یونٹس جو تشخیص شدہ پورٹ فولیو کا 97.7 فیصد ہے مکمل طور پر مستحکم پائے گئے ہیں۔ خستہ حال انٹرپرائزز کو بروقت مدد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ ہیلتھ کلینک کو ایم ایس ایم ایز کی ابتدائی تشخیص، مربوط بحالی اور پائیدار نگرانی کیلئے ایک موثر میکانزم میں تبدیل ہونا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس اقدام کی کامیابی کا حقیقی پیمانہ اس کی صلاحیت میں مضمر ہوگا کہ وہ تشخیص کو موثر مداخلتوں میں تبدیل کرے اور جموں و کشمیر بھر میں انٹرپرائزز کی پائیداری، مسابقت اور صنعتی ترقی کے لحاظ سے ٹھوس اور نمایاں نتائج فراہم کرے۔

102

بنائی شامل ہے۔ اس کے علاوہ 63 کروڑ روپے مالیت کے منصوبوں کی بنیاد بھی رکھی گئی جن میں سڑکوں کے نیٹ ورک کی وسیع اپ گریڈیشن، روشنی نالہ اور بدھ گنڈ پر اعلیٰ صلاحیت والے پل، ککا پورہ میں مشینائزڈ کمپوسٹ یونٹ اور پلوامہ میں روسیعت کم ڈیزیز ڈائگنوسٹک سینٹر شامل ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے فوری عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا اور ہدایت دی کہ جاری تمام کاموں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے کیونکہ کام کرنے کا موسم محدود ہے اور ختم ہونے والا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر ریاستوں کو سرمایہ کاری کیلئے خصوصی امداد (ایس اے ایس سی آئی) کے تحت فنڈ کیے گئے منصوبوں پر زور دیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ ان کی تکمیل بلا تاخیر یقینی بنائیں۔ پلوامہ کی زعفران کاشت اور دودھ کی پیداوار میں صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے محکموں کو ہدایت دی کہ دودھ کو اعلیٰ قیمت والی ڈیری مصنوعات میں تبدیل کرنے پر توجہ دیں۔ انہوں نے خصوصی منصوبوں کی تیاری، محکموں کے درمیان زیادہ تعاون اور ڈیری شعبے میں پروسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن کیلئے کوآپریٹو ماڈلز کو مضبوط بنانے کا مطالبہ کیا تاکہ مقامی ڈیری سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہو اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری، وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، اسکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود محترمہ سکینہ ایتو، وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی و پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن مسٹر جاوید احمد ڈار، وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس و ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور اے آر آئی اینڈ ٹریننگ مسٹر ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے پانپور حسنین مسعودی، ایم ایل اے پلوامہ وحید الرحمان پرا، ایم ایل اے راجپورہ غلام محی الدین میر اور ایم ایل اے ترال رفیق احمد نائیک، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ڈپٹی کمشنر پلوامہ، محکموں کے سربراہان کے علاوہ سینئر افسران نے شرکت کی۔

104

ست شرما نے کہا کہ سیوا کے رنگ، راشٹر کے سنگ' پروگرام ملک کے لیے خدمت کے جذبے کو تخلیقی اور بامعنی انداز میں پیش کرے گا۔ ان کے مطابق اس پروگرام میں رنگولی کے ذریعے حکومت کی فلاحی اسکیموں، قومی علامات، 'وکست بھارت' کے تصور اور قومی اتحاد و خدمت کے جذبے کو اجاگر کیا جائے گا۔ ست شرما نے مزید کہا کہ سیوا پکھواڑہ ابھیان کا باقاعدہ آغاز 17 ستمبر کو وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر 'آشیرواد کا دیا' اور خون عطیہ پروگراموں کے ساتھ ہوگا۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں کے ساتھ عام لوگوں سے بھی ایک ماہ تک جاری رہنے والی اس مہم میں فعال شرکت کرنے کی اپیل کی۔ مہم کے ابتدائی پروگراموں میں دیے روشن کرنے اور خون عطیہ کیمپ شامل کیے جانے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ گوپال مہاجن نے کہا کہ اس مہم کو اس انداز میں ترتیب دیا جا رہا ہے کہ خدمت کا پیغام معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ 'سیوا کے رنگ، راشٹر کے سنگ' کے ذریعے پارٹی کارکن اور شہری تخلیقی اظہار کے ذریعے ترقی اور عوامی فلاح کے سفر کو اجاگر کریں گے۔ ریکھا مہاجن نے کہا کہ رنگولی کا عوام کے ساتھ مضبوط ثقافتی تعلق ہے اور یہ قومی فخر اور سماجی خدمت کا پیغام پہنچانے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کے ذریعے فلاحی اسکیموں، قومی علامات اور 'وکست بھارت' کے تصور کو تخلیقی انداز میں پیش کیا جائے گا۔

105

کے ساتھ مل کر مارچ کرنے کی پیشکش کی۔ انہوں نے کہا، "اگر وزیر اعلیٰ قیادت کریں تو مجھے ان کے ساتھ شامل ہونے میں خوشی ہوگی۔" موجودہ ریزرویشن پالیسی کے تحت مرکز کے زیر انتظام علاقے (یونین ٹیریٹری) میں ملازمتوں اور پیشہ ورانہ کورسز میں داخلے کے لیے 67 فیصد نشستیں مخصوص ہیں۔ مہدی نے جموں و کشمیر میں ریزرویشن کے نظام کو معقول بنانے (ریشنلائزیشن) کے مطالبے کی حمایت میں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج کی قیادت کی تھی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر پر اتنی ہی تنقید کرنے سے کیوں گریز کرتے ہیں، تو مہدی نے کہا کہ "لوک بھون کے ساتھ معاملہ کرنے کا مطلب ایک 'غیر جمہوری' نظام کو قانونی حیثیت دینا ہوگا۔" انہوں نے کہا، "میں لیفٹیننٹ گورنر کے ادارے کو تسلیم نہیں کرتا۔ میرے لیے وہ ایک وائسرائے ہیں۔ یہ ہم پر غیر جمہوری طور پر مسلط کردہ ادارہ ہے، اور میں اسے اس حیثیت سے تسلیم نہیں کرتا۔" سری نگر کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ پارلیمنٹ جموں و کشمیر میں ریزرویشن کے مسئلے کو اٹھانے کے لیے موزوں ترین پلیٹ فارم ہے اور وہ اس سے متعلق دو سوالات بھی پوچھ چکے ہیں۔

106

شوپیان شیخ محمد رفیع، صوبائی یوتھ صدر مشتاق میر اور دیگر عہدیداران بھی موجود ہے۔ اس دوران ملاقی ہونے والوں نے اپنے اپنے علاقوں میں جاری تنظیمی سرگرمیوں اور پارٹی پروگراموں کے علاوہ جاری تعمیرہ ترقی کے پروجیکٹوں اور لوگوں کو درپیش مسائل و مشکلات کے بارے میں معاون جنرل سکریٹری کو آگاہ کیا۔ چودھری محمد رمضان نے اس موقعے پر کہا کہ نیشنل کانفرنس نے عوام کو راحت پہنچانے کا وعدہ کیا ہے اور ہمیں اس اصول پر چٹان کی طرح قائم و دائم رہنا ہوگا اور ہر حال میں خود کو عوام کیلئے وقف رکھنا ہوگا۔ انہوں نے عوام ہی نیشنل کانفرنس کا سرمایہ ہے اور لوگ ہی ہماری اولین ترجیح ہونے چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت دن رات لوگوں کی فلاح و بہبود کے کاموں میں مصروف ہے۔ تنظیم کی مضبوطی پر زور دیتے ہوئے چودھری نے کہا کہ تنظیم کی بالادستی اسی صورت میں قائم رہ سکتی ہے جب تنظیم زمینی سطح پر مضبوط ہوگی اور اس کے لئے ہمیں لوگوں کیساتھ برابر تال میل برابر رکھنا ہوگا اور ان کے دکھ سکھ میں پیش پیش رہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی سنہری تاریخ ہے اور مستقبل بھی روشن ہے۔ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کا قیام ریاست جموں و کشمیر کے عوامی حقوق، خودمختاری اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لئے عمل میں آیا ہے۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی قیادت میں یہ جماعت ریاست کے محروم اور پسماندہ طبقوں کی آواز بنی۔ نیشنل کانفرنس نے عوامی بیداری، زرعی اصلاحات، مفت تعلیم کی فراہمی، اور سماجی انصاف کے لئے اہم کردار ادا کیا اور تمام جمہوری اور آئینی اداروں کا قیام عمل میں لایا۔ اس جماعت نے طویل عرصے تک جموں و کشمیر کی سیاست میں نہ صرف قیادت فراہم کی بلکہ عوامی امنگوں کا ترجمان بھی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل کانفرنس نے مشکل حالات میں بھی اپنے اصولی موقف پر قائم رہ کر جموں و کشمیر کی وحدت، سیکولرزم، اور عوامی حقوق کی حفاظت کی۔ چاہے وہ 1975 کی اور جمہوری حقوق کی بحالی کا مطالبہ ہو یا عوامی حکومت کی بحالی ہو یا پھر ریاستی درجہ کی بحالی، نیشنل کانفرنس نے ہر مرحلے پر جمہوری جدوجہد کو اپنایا اور اللہ کے فضل و کرم اور لوگوں کے اشتراک سے یہ جماعت ہر چیلنج کا ڈٹ کر مقابلہ کریگی اور جموں و کشمیر کے عوام کو ہر صورت میں انصاف دلا کر ہی دم لے گی۔

107

اداروں کے درمیان موثر رابطہ کاری و تال میل کا جائزہ لیا گیا۔ مشق میں ایس ڈی پی او چٹن، ایس او جی چٹن، پولیس اسٹیشن چٹن، کالم ایس ڈی پی او، او سی اے پی ایس چٹن، پولیس پوسٹ بمنلان، ایس ایس بی کی دوسری بٹالین، 29 راشٹریہ رائفلز، ریلوے پروٹیکشن فورس، گورنمنٹ ریلوے پولیس، ریلوے پروٹیکشن اسپیشل فورس، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز چٹن، میڈیکل ٹیم چٹن اور پولیس کے کے نائن اسکواڈ نے حصہ لیا۔ تمام شریک یونٹس نے دیگر اداروں کے ساتھ تال میل کے ذریعے اپنی مقررہ ذمہ داریاں انجام دیں، جس سے ایک مربوط اور حقیقت سے قریب ماحول میں مجموعی ہنگامی ردعمل کے نظام کا جائزہ لینے کا موقع ملا۔ فرضی مشق کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی اور اس نے آپریشنل تیاری کا جائزہ لینے، مزید بہتری کے متقاضی شعبوں کی نشاندہی کرنے اور کسی بھی غیر متوقع ہنگامی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے شریک اداروں کے درمیان رابطہ کاری کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک مفید پلیٹ فارم فراہم کیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے عوام کی سلامتی اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اپنی تیاری اور ہنگامی ردعمل کے نظام کو مسلسل مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

108

زیر انتظام مزرعی فارموں کے سائنسی اور موثر انتظام، دستیاب وسائل کے مناسب استعمال اور جدید زرعی طریقوں کو اپنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے فیلڈ عملے سے کہا کہ وہ فارم کی سرگرمیوں کی مسلسل نگرانی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ دستیاب بنیادی ڈھانچے اور وسائل کو ان کی مکمل صلاحیت کے مطابق بروئے کار لایا جائے۔ متعلقہ افسران نے ڈائریکٹر کو فارم میں جاری مختلف سرگرمیوں کے بارے میں بریفنگ دی اور اب تک ہونے والی پیش رفت اور مستقبل کے لائحہ عمل سے بھی آگاہ کیا۔

109

انہوں نے بتایا کہ یہ ملک کی پہلی مکمل ڈیجیٹل اور کاغذ سے پاک مردم شماری ہوگی، جس میں پونچھ جیسے دور دراز، دشوار گزار اور برف سے ڈھکے سرحدی علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی تاکہ مقررہ مدت کے اندر جامع طور پر مردم شماری کا احاطہ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے آبادیاتی، سماجی اور اقتصادی منصوبہ بندی اور ترقیاتی پروگراموں کے موثر نفاذ کے لیے درست مردم شماری کے اعداد و شمار کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے میڈیا، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور کمیونٹی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ مردم شماری، بالخصوص خود شماری کی سہولت کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کریں۔ انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ مردم شماری کے حکام، شمار کنندگان اور سپروائزرز کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

110

ضلع کا جامع شماریاتی اور انتظامی خاکہ پیش کرنے میں ضلع مردم شماری کتابچہ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتابچہ ایک اہم حوالہ جاتی دستاویز کے طور پر کام کرے گا، جس میں دیہات، قصبوں، انتظامی اکائیوں، آبادیاتی خصوصیات، شہری سہولیات، بنیادی ڈھانچے اور دیگر متعلقہ اشاریوں سے متعلق اہم معلومات شامل ہوں گی۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ تفویض کردہ کام درستگی، محنت اور باہمی رابطہ کاری کے ساتھ انجام دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ فیلڈ سے حاصل ہونے والی اور سرکاری ریکارڈ میں دستیاب معلومات کو مرتب کرنے سے قبل مناسب طور پر تصدیق کیا جائے۔ مردم شماری آپریشنز ڈائریکٹوریٹ کے افسران نے شرکاء کے ساتھ بات چیت بھی کی اور ضلع مردم شماری کتابچہ کی تیاری کے مختلف اجزا سے متعلق ان کے سوالات کے جوابات دیے۔

111

نظر اپنانے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا گیا۔ اس سلسلے میں نشے سے متاثرہ افراد کو نگہداشت، مشاورت اور بحالی کی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ سماجی ہمدردی اور امتیازی رویے کی حوصلہ شکنی اور متاثرہ افراد کو دوبارہ معاشرے کا فعال حصہ بنانے پر زور دیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر نشہ مکت بھارت ابھیان کو مزید مضبوط بنانے اور پائیدار پورہ کو منشیات سے پاک ضلع بنانے کے لیے مسلسل عوامی شرکت اور باہمی تعاون کی اپیل کی گئی۔

112

اور زمینی سطح پر عوام کے ساتھ پارٹی کے رابطے کو مزید موثر بنانے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پارٹی قیادت نے کیڈر کو منظم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھنے اور اس امر کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا کہ پارٹی کارکنان عوام کے ساتھ فعال اور مستقل رابطے میں رہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے محمد اشرف میر نے نو منتخب عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں سیاسی اور عوامی رابطہ مہم کو مزید تیز کریں اور لوگوں کے ساتھ قریبی اور باقاعدہ رابطہ برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنان عوامی خدمت کے لیے ہر وقت دستیاب رہیں، ان کے مسائل اور خدشات کو توجہ اور غور سے سنیں اور اپنے اپنے علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل کو اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے موثر کوششیں کریں۔ انہوں نے پارٹی عہدیداروں کے درمیان مزید بہتر تال میل کی ضرورت پر بھی زور دیا اور ان پر زور دیا کہ وہ لگن اور احساس ذمہ داری کے ساتھ کام کرتے ہوئے سرینگر ضلع بھر میں پارٹی کی موجودگی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ اس موقع پر محمد اشرف میر کے علاوہ پارٹی کے جو سرکردہ لیڈران موجود تھے، ان میں ضلع صدر سرینگر و حلقہ انتخاب سینٹرل شالٹینگ کے انچارج ظفر حبیب، ضلع سرینگر کے نائب صدور محمد یونس بیگ، راہن سنگھ، ضلع سرینگر کے نائب صدر نثار احمد بنگرو، ضلع سرینگر کے نائب صدر لطیف ٹھوکر، اسسٹنٹ نائب صدر سرینگر امتیاز احمد شیخ، اسسٹنٹ نائب صدر سری نگر شوکت احمد شاہ، ضلع سرینگر کے جوائنٹ سیکرٹری نذیر احمد ڈار، ضلع سری نگر کے جوائنٹ سیکرٹری غلام حسن بٹ، ضلع سری نگر کے خورشید احمد خدوی، خزانچی عبدالمجید بٹ، ضلع سرینگر کے پبلسٹی سیکرٹری عبدالرشید الہی، ضلع سرینگر کے پبلسٹی سیکرٹری محمد حسین بٹ، ضلع سرینگر کے آرگنائزر رفیق احمد کنگری اور دیگر رہنما شامل تھے۔

113

مرحوم سید رضا الموسوی الصفوی کی ادبی و تحقیقی خدمات، بالخصوص ان کے نوحوں کے مجموعے "کربلا تا شام" کے مختلف فنی، فکری اور ادبی پہلوؤں پر اپنے مقالے پیش کیے۔ مقررین نے مرحوم سید رضا الموسوی الصفوی کی علمی و ادبی خدمات کو کشمیر کے ادبی ورثے کا اہم حصہ قرار دیتے ہوئے ان کے نوحوں میں موجود فنی پختگی، جذباتی تاثیر اور کربلائی فکر کو اجاگر کیا۔ تقریب کی صدارت معروف ادیب و دانش ور پروفیسر محمد زمان آزردہ نے کی۔ ایوانِ صدارت میں پروفیسر شاد رمضان، محترمہ رخسانہ جبیں، جناب محمد امین بٹ، جناب شہباز رشید، جناب بشیر بڈگامی، جناب جوہر قدوسی اور سید عباس جوہر بھی موجود تھے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض جناب واحد رضا نے انجام دیے اور تقریب کے مختلف مراحل کو نہایت خوش اسلوبی سے آگے بڑھایا۔ سید رضا اکیڈمی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مرحوم سید رضا الموسوی الصفوی کے ان تمام تخلیقات کو مرحلہ وار بنیادوں پر منظر عام پر لایا جائے گا۔ جس میں ان کے کشمیری اور اردو کلام کے علاوہ دیگر زبانوں کے ادب پاروں کے تراجم جو انہوں نے کئے ہیں بھی شامل ہیں۔ آخر میں سید ابوالحسن الموسوی الصفوی نے خطبہ تشکر پیش کرتے ہوئے تمام مہمانوں، مقالہ نگاروں، شعراء، ادباء، علماء، اساتذہ اور شرکائے تقریب کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں "کربلا تا شام" کی اشاعت کو مرحوم سید رضا الموسوی الصفوی کی ادبی خدمات کو محفوظ رکھنے اور نئی نسل تک ان کے کلام کو پہنچانے کی ایک اہم کاوش قرار دیا گیا۔

REMEMBRANCE

NAZIR AHMAD MAHAJAN

On 17th September 2019, we lost the dearest soul of family our Papa, the most humble, generous, magnanimous & above all Allah fearing. Your love & wisdom have always been guiding stars to our lives. You taught us to be kind & strong to face the challenges of life.

It is painful to accept that you are no more with us physically in this world of Matta-e-Feraib but your memories will live forever in our hearts as beats till our last breath.

Your charming & unique personality has been a source of inspiration to the dynasty of our as the renowned poet of Kashmir Jinab Muzaffer Iraj aptly lamented on your death said the following line

نام نذیر ہے بے نظیر اوسکھ ❖ خاندانک شاہ میرا اوسکھ
سیف سابنہٕ وایگل پھولہم ❖ باغٕ اڈ پھول تراوتھ ژولہم
پاک باز ادورا و نورانی ❖ سوز ماتم روز یپدانی

May Allah, the most Merciful & Beneficial grace our parents with Magfirat & grant you a special place in the Jannatual Firdous (Ameen)

FROM SONS, DAUGHTERS
SON-IN-LAWS, DAUGHTER-IN-LAWS & KIDS

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ابھیشیک دوسرے نمبر پر، ٹیسٹ گیند بازی میں رابنسن تیسرے نمبر پر

نئی دہلی، ۱۶ ستمبر (یو این آئی) افغانستان کے خلاف سیریز کے پہلے میچ میں ۸۲ رنز بنانے والے ہندوستانی بلے باز ابھیشیک شرما نے پاکستان کے صاحبزادہ فرحان کو پیچھے چھوڑتے ہوئے آئی سی سی مردوں کی ٹی ۲۰ بلے بازی رینکنگ میں دوسرے نمبر پر جگہ بنا لی ہے۔ ابھیشیک اب ٹاپ پر موجود اپنے ساتھی کھلاڑی ایشان کشن سے ۱۵ ریٹنگ پوائنٹس پیچھے ہیں۔ ابھیشیک کو رینکنگ میں ایک مقام کا فائدہ ہوا ہے۔ دوسرے ٹی ۲۰ میں ہندوستان کی سات وکٹوں سے جیت کے دوران ۵۷ رنز بنانے والے سنجو سیمسن کو بھی فائدہ ہوا اور وہ چار مقام کی چھلانگ لگا کر ۳۰ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ہندوستان نے اس جیت کے ساتھ سیریز میں ۲-۰ کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔ ہندوستانی گیند بازوں کو بھی رینکنگ میں نمایاں فائدہ ہوا ہے۔ ورون چکرورتی دو مقام اوپر چڑھ کر پانچویں نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ جسپریت بمراہ سات مقام کی چھلانگ لگا کر ۱۰ویں نمبر پر آ گئے۔ ہندوستانی گیند بازوں میں ارشدیپ سنگھ نے سب سے بڑی پیش رفت کی اور وہ ۱۱ مقام اوپر چڑھ کر ۱۳ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ اکشر پٹیل بھی چھ مقام کی بہتری کے ساتھ ۲۷ویں نمبر پر آ گئے۔ افغانستان کے آل راؤنڈر عظمت اللہ عمرزئی نے ٹی ۲۰ آل راؤنڈر رینکنگ میں دو مقام کی بہتری کے ساتھ پانچواں نمبر حاصل کر لیا۔ محمد نبی ایک مقام اوپر چڑھ کر آٹھویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ٹیسٹ رینکنگ میں انگلینڈ کے تیز گیند باز اولی رابنسن نے پاکستان کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں ۲۱ وکٹیں حاصل کرنے کے بعد اپنے کیریئر کی بہترین تیسری پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ سیریز میں ۱۹ وکٹیں لینے والے جوش ٹنگ بھی دو مقام اوپر چڑھ کر کیریئر کی بہترین ۱۱ویں پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ برمنگھم میں تیسرے ٹیسٹ میں نصف سنچری بنانے کے بعد رابنسن ٹیسٹ آل راؤنڈر رینکنگ میں بھی سات مقام اوپر چڑھ کر ۱۳ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ٹیسٹ بلے بازوں کی رینکنگ میں پاکستان کے کپتان بابر اعظم دو مقام اوپر چڑھ کر ۱۳ویں نمبر پر، شان مسعود چار مقام کی بہتری کے ساتھ ۲۷ویں نمبر پر، جبکہ انگلینڈ کے وکٹ کیپر بلے باز جیمی اسمتھ تین مقام کی بہتری کے ساتھ ۲۰ویں نمبر پر پہنچ گئے۔

نک میڈنسن کی کپتانی کریں گے

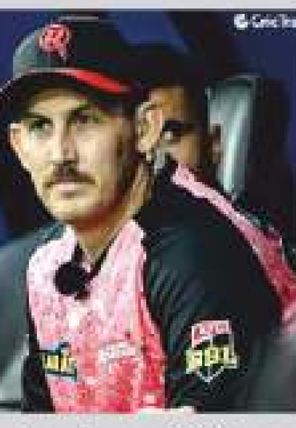

نیو ساؤتھ ویلز، ۱۶ ستمبر (یو این آئی) نک میڈنسن رواں سیزن میں شیفیلڈ شیلڈ میں نیو ساؤتھ ویلز کی کپتانی کریں گے، جبکہ آل راؤنڈر جیک ایڈورڈز کے ذمہ داری چھوڑنے کے بعد لچلان شا کو ون ڈے کپ ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ ۳۳ سالہ میڈنسن نے رواں سال کے آغاز میں میٹیکیولر کینسر کا علاج کرانے کے باعث گزشتہ سیزن میں نیو ساؤتھ ویلز کے لیے کوئی میچ نہیں کھیلا تھا، تاہم انہوں نے سڈنی تھنڈر کے لیے پانچ میچ اور ایک سیکنڈ الیون میچ کھیلا۔ اب مکمل صحت یاب ہونے کے بعد وہ دوسری بار نیو ساؤتھ ویلز کی قیادت کریں گے۔ اس سے قبل انہوں نے ۲۰۱۵-۱۶ میں ٹیم کی کپتانی کی تھی۔ میڈنسن نے کہا کہ نیو ساؤتھ ویلز بلیوز کی کپتانی ان کے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے اور وہ پورے سمر سیزن میں کھلاڑیوں اور کوچنگ اسٹاف کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ کوچ بریڈ ہیڈن کی جانب سے ابھرتے ہوئے لیڈرز کو تیار کرنے کی کوشش کے تحت لچلان شا کو ون ڈے کپ کی کپتانی سونپی گئی ہے۔ نیو ساؤتھ ویلز اس ٹورنامنٹ کی موجودہ چیمپئن ہے۔ شا نے اب تک صرف ۱۳ لسٹ اے میچ کھیلے ہیں اور وکٹ کیپنگ کے ساتھ بہترین فیلڈر کے طور پر بھی جانے جاتے ہیں۔ شا نے کہا کہ وہ بلیوز کی ون ڈے ٹیم کی قیادت کرنے کے موقع پر بہت پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم میں باصلاحیت کھلاڑی موجود ہیں اور انہیں یقین ہے کہ ٹیم خطاب جیتنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

اولمپکس کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے کا موقع

نئی دہلی، ۱۶ ستمبر (یو این آئی) ایشین گیمز میں تمغہ جیتنے والے باکسرز کو ۲۰۲۸ کے لاس اینجلس اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے کا براہ راست موقع ملے گا۔ انہیں قازقستان میں ہونے والی ۲۰۲۷ ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ میں براہ راست داخلہ دیا جائے گا، جو اولمپکس کے لیے پہلا کوالیفائنگ ایونٹ ہوگا۔ باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا (بی ایف آئی) نے لاس اینجلس اولمپکس کے لیے زیادہ سے زیادہ ہندوستانی باکسرز کو کوالیفائی کرانے کے مقصد سے تفصیلی سلیکشن پالیسی جاری کی ہے۔ اس میں 'ورلڈ باکسنگ' کے تیار کردہ اور بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) سے منظور شدہ کوالیفکیشن نظام کی بنیاد پر چار مرحلوں پر مشتمل طریقہ کار طے کیا گیا ہے۔ ۲۰۲۷ ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ کے بعد چین میں ایشیائی کوالیفائر اور ۲۰۲۸ میں اٹلی اور ہنگری میں دو عالمی کوالیفائنگ ٹورنامنٹ ہوں گے۔ بی ایف آئی کے سرکلر کے مطابق ۲۰۲۶ ایشین گیمز کے تمغہ جیتنے والے باکسرز کو متعلقہ ویٹ کیٹیگری میں مرکزی امیدوار کے طور پر منتخب کیا جائے گا، جبکہ ۱۰ویں ایلیٹ نیشنل چیمپئن شپ کے طلائی تمغہ جیتنے والے کو ریزرو امیدوار رکھا جائے گا۔ جن ویٹ کیٹیگریز میں ہندوستان نے ایشین گیمز میں کوئی تمغہ نہیں جیتا اور جو کیٹیگریز ایشین گیمز میں شامل نہیں تھیں، ان میں ۱۰ویں ایلیٹ نیشنل چیمپئن شپ کے طلائی تمغہ جیتنے والے کو مرکزی امیدوار منتخب کیا جائے گا۔ جو باکسر ورلڈ چیمپئن شپ میں کوارٹر فائنل راؤنڈ تک پہنچیں گے لیکن کوٹا حاصل نہیں کر پائیں گے، انہیں ایشیائی کوالیفائر میں براہ راست داخلہ ملے گا۔ باقی مقامات نیشنل کوچنگ کیمپ میں شامل ایلیٹ باکسرز کے درمیان رینکنگ سلیکشن ٹرائلز کے ذریعے پر کیے جائیں گے۔

بروک کی ناٹ آؤٹ سنچری، سری لنکا کو شکست

ساؤتھمپٹن، ۱۶ ستمبر (یو این آئی) ہیری بروک کی ناٹ آؤٹ ۱۱۳ رنز کی شاندار اننگز اور جوس بٹلر کے ۸۰ رنز کے بعد سونی بیکر کی قیادت میں گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت انگلینڈ نے پہلے ٹی ۲۰ مقابلے میں سری لنکا کو ۱۱۹ رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں ۱-۰ کی برتری حاصل کر لی۔ ۲۵۵ رنز کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکا کی پوری ٹیم انگلینڈ کے گیند بازی حملے کا سامنا نہ کر سکی اور ۱۹ اوورز میں ۱۳۵ رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ دنیتھ ویلالاگے نے سری لنکا کی جانب سے سب سے زیادہ ۳۳ رنز بنائے۔ داسن شاناکا نے ۲۳، پاتھم نسانکا نے ۱۲، کامل مشارا نے ۱۰ اور کپتان چرتھ اسالانکا نے ۱۰ رنز بنائے۔ ایشان ملنگا پانچ گیندوں پر ۱۳ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ انگلینڈ کی جانب سے سونی بیکر نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ لیام ڈاسن اور جیمی اوورٹن نے دو، دو وکٹیں لیں۔ جوش ٹنگ، ول جیکس اور عادل رشید نے ایک، ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کو تیسرے اوور کی پہلی گیند پر ایشورین ڈوکٹ (۱۲) کی شکل میں پہلا نقصان اٹھانا پڑا۔ اس کے بعد کپتان ہیری بروک نے جوس بٹلر کے ساتھ جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے دوسرے وکٹ کے لیے ۱۲۸ رنز کی شراکت قائم کر کے بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ ۱۳ویں اوور کی پہلی گیند پر ونیندو ہسرنگا نے سنچری کی جانب بڑھ رہے جوس بٹلر کو آؤٹ کر دیا۔ بٹلر نے ۴۴ گیندوں پر آٹھ چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے ۸۰ رنز بنائے۔ اس کے بعد ٹام بینٹن ۱۰ اور ول جیکس ۲۱ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ تاہم بروک نے ایک سرا سنبھالے رکھا اور تیزی سے رنز بناتے رہے۔ انہوں نے ۴۹ گیندوں پر ۱۰ چوکے اور چھ چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ ۱۱۳ رنز بنائے، جس کی بدولت انگلینڈ نے مقررہ ۲۰ اوورز میں چار وکٹوں پر ۲۵۴ رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ سری لنکا کی جانب سے دشمنتھا چمیرا، ایشان ملنگا، ونیندو ہسرنگا اور دنیتھ ویلالاگے نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔

میں گل متاثر ہوں: نتھاکن

بینکاک، ۱۶ ستمبر (یو این آئی) تھائی لینڈ کی خواتین ٹیم کی بلے باز نتھاکن چنتھم نے کہا ہے کہ وہ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شبمن گل کی بیٹنگ اور سوریہ کمار یادو کے انداز سے متاثر ہیں۔ ایشین گیمز ۲۰۲۶ سے قبل چنتھم نے بتایا کہ انہوں نے سوریہ کمار کے مشہور 'سپلا شاٹ' کو اپنے کھیل میں شامل کرنے کی کوشش کی، تاہم اس کا نتیجہ کچھ تکلیف دہ رہا۔ چنتھم نے کہا، "میں نے کوشش کی، لیکن گیند ہر جگہ مجھے ہی لگی۔ میں یہ شاٹ کھیلنا چاہتی ہوں، لیکن پہلے مجھے اپنی مضبوط صلاحیتوں پر توجہ دینی ہوگی۔" انہوں نے کہا کہ 'سپلا شاٹ' پر ابھی کام جاری ہے، تاہم سوریہ کمار کی بلے بازی انہیں طویل عرصے سے متاثر کرتی رہی ہے۔ وہ ہندوستانی اسٹار کو اپنا پسندیدہ کرکٹر مانتی ہیں اور یوٹیوب، انسٹاگرام اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ان کی جھلکیاں دیکھتی ہیں۔ چنتھم کے مطابق انہیں سوریہ کمار کے منفرد شاٹس ہی نہیں بلکہ انہیں کھیلنے کا انداز اور آزادی بھی پسند ہے۔

ڈبلیو پی ایل کی نیلامی 28 اکتوبر کو

ممبئی، ۱۶ ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے بدھ کو اعلان کیا کہ ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے پانچویں سیزن کے لیے کھلاڑیوں کی نیلامی ۲۸ اکتوبر کو کوچی میں ہوگی۔ بی سی سی آئی نے پانچوں ٹیموں کو اس بارے میں باضابطہ اطلاع دے دی ہے۔ ٹیموں کے پاس کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے یا ریلیز کرنے کا فیصلہ کرنے کے لیے ۲۸ ستمبر تک کا وقت ہے۔ ہر ٹیم میں زیادہ سے زیادہ ۱۸ کھلاڑی ہو سکتے ہیں، جن میں زیادہ سے زیادہ چھ غیر ملکی کھلاڑی شامل ہوں گے۔ ۲۰۲۷ سیزن کے لیے ہر ٹیم کی سیلری کیپ ۱۵ کروڑ روپے مقرر ہے۔ اطلاعات کے مطابق بی سی سی آئی نے سیزن کے لیے ممبئی اور وڈودرا کو منتخب کیا ہے۔ توقع ہے کہ گزشتہ سال کی طرح یہ سیزن بھی جنوری-فروری میں کھیلا جائے گا۔ ورانسی میں بھی میچ کرانے کی تجویز بھی سامنے آئی ہے، جہاں نیا اسٹیڈیم تعمیر ہو رہا ہے، تاہم فی الحال وہاں میچ ہونے کے امکانات کم ہیں۔ وارانسی میں لیگ کے میچ کرانے کا فیصلہ اسٹیڈیم کی تیاری اور گھریلو میچوں کے ذریعے اس کے کامیاب تجربے پر منحصر ہوگا۔ ممبئی میں بی سی سی آئی اور وڈودرا میں کوٹمبی اسٹیڈیم کو لیگ کے لیے حتمی مقامات کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ چوتھا سیزن بھی انہی دونوں مقامات پر کھیلا گیا تھا اور فائنل ۵ فروری کو وڈودرا میں ہوا تھا۔ رائل چیلنجرز بنگلورو موجودہ چیمپئن ہے۔

سیریز پر قبضے کے بعد ہندوستان کی نظریں کلین سویپ پر

نئی دہلی، ۱۶ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان نے افغانستان کے خلاف تین میچوں کی ٹی ۲۰ سیریز میں ۲-۰ کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی ہے اور اب جمعرات کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ہونے والے تیسرے اور آخری میچ میں نئے اسٹریٹجی کو آزمانے اور نئے کھلاڑیوں کو موقع دینے کی تیاری ہے۔ ہندوستان دونوں میچ سات وکٹ سے جیت چکا ہے اور اب سیریز میں ۳-۰ کی کلین سویپ پر نظریں ہیں۔ سیریز کا نتیجہ طے ہونے کے بعد آخری میچ ٹیم مینجمنٹ کو مختلف کمبی نیشن آزمانے اور ان کھلاڑیوں کو میدان میں اتارنے کا موقع دے سکتا ہے جو اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں۔ باقاعدہ کھلاڑیوں نے سیریز میں عمدہ کارکردگی دکھائی ہے۔ ابھیشیک شرما نے پہلے ٹی ۲۰ میں ۳۲ گیندوں پر ۸۲ رنز اور دوسرے میں ۱۹ گیندوں پر ۳۹ رنز بنائے، جبکہ سنجو سیمسن نے دوسرے میچ میں ۴۲ گیندوں پر ۵۷ رنز کی تیز اننگز کھیلی۔ دوسرے ٹی ۲۰ میں سیمسن اور ابھیشیک نے پہلی وکٹ کے لیے ۸۸ رنز جوڑے، جس کے بعد ایشان کشن نے ناٹ آؤٹ ۳۸ رنز بنا کر ہندوستان کو کامیابی دلائی۔ ہندوستان نے افغانستان کے ۸ وکٹ پر ۱۵۹ رنز کے ہدف کو ۱۷.۵ اوور میں حاصل کر لیا۔ گیند بازی میں نتیش کمار ریڈی نے دوسرے میچ میں ۲۴ رنز دے کر تین وکٹ لیے، جبکہ ارشدیپ سنگھ نے پہلے میچ میں تین وکٹ حاصل کیے۔ جسپریت بمراہ نے بھی ابتدائی کامیابیاں دلائیں۔ افغانستان کے لیے آخری میچ اہم ہے اور وہ سیریز میں پہلی جیت حاصل کر کے ہندوستان کو کلین سویپ سے روکنے کی کوشش کرے گا۔ اس کی بلے بازی ہندوستانی گیند بازی کے سامنے مشکلات سے دوچار رہی ہے، اگرچہ محمد نبی اور راشد خان نے کچھ مزاحمت کی ہے۔ تیسرا ٹی ۲۰ میچ ۱۷ ستمبر کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ٹاس شام ۷ بجے اور میچ ۷:۳۰ بجے شروع ہوگا۔

برج بھوشن کی سماعت 18 ستمبر کو

گونڈہ، ۱۶ ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی کشتی فیڈریشن کے سابق صدر اور سابق بی جے پی رکن پارلیمان برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف پتنجلی فوڈز لمیٹڈ کی جانب سے دائر ہتک عزت کے معاملے میں عدالت نے اگلی سماعت کے لیے ۱۸ ستمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ یہ معاملہ ۲۰۲۲ میں سنگھ کے دیے گئے اس بیان سے متعلق ہے، جس میں انہوں نے پتنجلی کے گھی کے معیار پر سوال اٹھاتے ہوئے لوگوں سے گھر میں گائے یا بھینس پالنے کی اپیل کی تھی۔ اس بیان کے بعد بابا رام دیو اور برج بھوشن کے درمیان بھی عوامی سطح پر بیان بازی ہوئی تھی۔ پتنجلی فوڈز کی جانب سے پیروی کر رہے وکیل وکرم مالویہ کے مطابق مسٹر سنگھ کے تبصرے سے کمپنی کی برانڈ امیج کو نقصان پہنچا۔ کمپنی نے دعویٰ کیا ہے کہ بیان کے عوامی سطح پر نشر ہونے کے بعد اس کی مصنوعات اور ساکھ متاثر ہوئی، جب کہ شیئرز کی قیمت پر بھی منفی اثر پڑا، جس سے کمپنی کو مالی نقصان ہوا۔

ورلڈ کپ سے قبل بڑی تبدیلیوں سے گریز کرنا چاہیے: یوراج

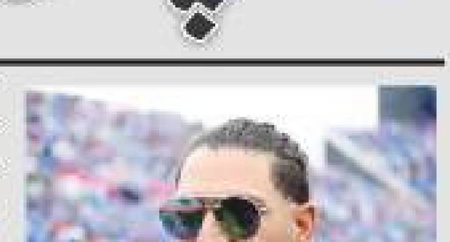

نئی دہلی، ۱۶ ستمبر (یو این آئی) سابق ہندوستانی کرکٹر یوراج سنگھ نے کہا ہے کہ ۲۰۲۷ ون ڈے ورلڈ کپ میں کامیابی کے لیے ہندوستان کو ابھی سے اپنی بہترین ٹیم تیار کر کے اسی گروپ کے ساتھ مسلسل آگے بڑھنا چاہیے، تاکہ کھلاڑیوں کو مناسب تیاری اور میچ پریکٹس کا وقت مل سکے۔ ۲۰۱۱ ورلڈ کپ فاتح ٹیم کے اہم رکن رہے یوراج نے خبردار کیا کہ آخری وقت میں بڑی تبدیلیاں ماضی میں ہندوستان کو نقصان پہنچا چکی ہیں۔ یوراج نے کہا کہ اگلے ایک سال میں اسی ٹیم کو تیار کرنے پر توجہ دینی چاہیے اور کھلاڑیوں کو زیادہ سے زیادہ ون ڈے میچ کھیلنے کا موقع ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اب ۵۰ اوور کا کرکٹ کم اور ٹی ۲۰ زیادہ کھیلا جاتا ہے، اس لیے دستیاب ون ڈے میچوں میں کھلاڑیوں کو ورلڈ کپ کی تیاری کے لیے کافی وقت میدان پر ملنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے ٹورنامنٹس میں ہندوستان کی مشکلات کے دوران کئی بار آخری وقت یا ٹورنامنٹ کے درمیان بڑی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اس لیے جس ٹیم کو ۲۰۲۷ ورلڈ کپ جیتنے کی صلاحیت رکھنے والی سمجھا جائے، اس پر اعتماد کرنا اور کامیابی یا ناکامی سے قطع نظر اس کے ساتھ کھڑے رہنا ضروری ہے۔ ہندوستان کی ورلڈ کپ تیاری ۲۷ ستمبر سے ویسٹ انڈیز کے خلاف گھریلو ون ڈے سیریز سے شروع ہوگی۔ سلیکٹرز کے سامنے روہت شرما کے بین الاقوامی مستقبل اور تیز گیند بازی آل راؤنڈرز کے انتخاب سمیت کئی سوالات ہیں۔ یوراج نے کہا کہ ٹیم کا انتخاب صرف آل راؤنڈرز کی تعداد کی بنیاد پر نہیں بلکہ میچ جتانے کی صلاحیت کو دیکھتے ہوئے ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق بہترین اخراج میں ۱۲، ۱۳ یا ۱۴ کھلاڑیوں کا بنیادی گروپ ہو سکتا ہے، جبکہ ۱۵ویں کھلاڑی کا انتخاب حالات کے مطابق کیا جائے۔ انہوں نے آسٹریلیا کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اس کی عالمی کپ فاتح ٹیموں میں کئی ایسے میچ ونرز رہے ہیں جو اکیلے دم پر میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ یوراج نے ہندوستان کو گزشتہ دو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کی کامیابیوں سے سبق لینے کا مشورہ بھی دیا۔ انہوں نے کہا کہ سفید گیند کے کرکٹ میں ہندوستان نے مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور اب ٹیم کو پہلے سے ناک آؤٹ تک پہنچنے کے ساتھ ساتھ آخری دو ناک آؤٹ مقابلوں کے لیے بھی تیار رہنا چاہیے۔ ان کے مطابق ابھی ورلڈ کپ دور ہے، اس لیے سب سے اہم کام ایسا گروپ تیار کرنا ہے جو ہر طرح کے حالات میں مقابلہ کر سکے۔ کینیڈا ٹی ۲۰ لیگ کے بارے میں یوراج نے کہا کہ یہ ٹی ۲۰ سے بھی تیز فارمیٹ کا دلچسپ ٹورنامنٹ ہے اور کینیڈا میں بڑی تعداد میں آباد پنجابی برادری کو عالمی سطح کے کھلاڑیوں کو براہ راست

Khyber Medical Institute

KHYBER
"Competence with Compassion"

A Super Specialty Hospital
Khayam Chowk Nowpora Srinagar-Kashmir
E-Mail: khybermedical@gmail.com
NABH ACCREDIATED

Dr. Abid Aziz
MS; MCh (CVTS)-SKIMS
Former Clinical Fellow at LHSC, Canada
Consultant Cardiothoracic Surgeon & Vascular Surgeon

Dr. Naiem Ul Haq Ahrar
MS; MCh (CVTS)-SKIMS

Specialization in:
- Coronary Artery Bypass Grafting (CABG)
- Aortic valve replacement (AVR)
- Mitral Valve Replacement (MVR)
- DVR
- ASD
- Other Thoracic Surgeries

Available all days except Sunday

Dr. Lopamudra Bagchi Jayant
MBBS; MS; DNB (Surgical Oncology)
Consultant Surgical Oncologist

Specialization/ Management in:
- Breast Surgery
- Gynae-Oncology
- G.I Surgery
- Head & Neck Surgical Oncology
- Endocrine Cancer
- Urological Malignancies

Available all days except Sunday

Dr. Anzeen N.Kanth
(MD-Pediatrics (GMC))
Srinagar IAP Fellowship in Pediatric Neurology

Expertise area:
- Neuro developmental disorders
- Neuromuscular disorders & motor disabilities
- Childhood Epilepsies
- Childhood Headaches
- Pediatric
- Electrophysiology (EEG/NCV/EMG/VEP/BERA)

Dr. Rehana Afshan
Consultant Radiologist MD-Radio-diagnosis and Imaging

Specialization in:
- Ultrasonography
- Foetal Doppler
- NT/NB
- Level- 2
- FNAC

Available all days except Sunday (All days: 11am to 4pm)

Advanced Technology | Experienced Specialists | Compassionate Care | 24/7 Emergency Support

For further information contact:
0194-2455130, 2455119, 2485119

سونے کے تمغے کے لیے پھر لڑنا ہوگا: مرینجن

نئی دہلی، ۱۶ ستمبر (یو ایس)۔ ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ میں ۴۴ برس کے طلائی تمغے کے انتظار کو ختم کرنے اور لاس اینجلس اولمپکس ۲۰۲۸ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے کے ارادے سے جاپان پہنچ چکی ہے۔ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں تاریخی پانچویں پوزیشن حاصل کرنے کے بعد ٹیم کا اعتماد بڑھا ہے، لیکن چیف کوچ شیورڈ مارینجن نے کھلاڑیوں کو واضح پیغام دیا ہے کہ ورلڈ کپ کی کامیابی اب پیچھے چھوٹ چکی ہے اور ایشیائی کھیلوں میں سونے کے تمغے کے لیے انہیں پھر سے پوری طاقت لگانی ہوگی۔ ہندوستانی خواتین ٹیم نے ۱۹۸۲ کے بعد ایشیائی کھیلوں میں صرف ایک بار طلائی تمغہ جیتا ہے۔ ایسے میں جاپان میں ہونے والے مقابلے ٹیم کے لیے تاریخ رقم کرنے کا موقع ہیں۔ ورلڈ کپ میں پانچویں پوزیشن کے طور پر ہندوستان نے ۵۲ برسوں میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ مارینجن نے کہا کہ ورلڈ کپ کے بعد بنگلورو میں کھلاڑیوں کو ایکٹو ریسٹ دیا گیا اور جاپان پہنچنے کے بعد ٹیم وقت کے فرق (ٹائم زون) سے ہم آہنگی پیدا کرنے اور تربیت میں تیزی لانے پر توجہ دے رہی ہے۔

إِنَّا لِلَّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

Surely we belong to Allah, and to Him we shall return

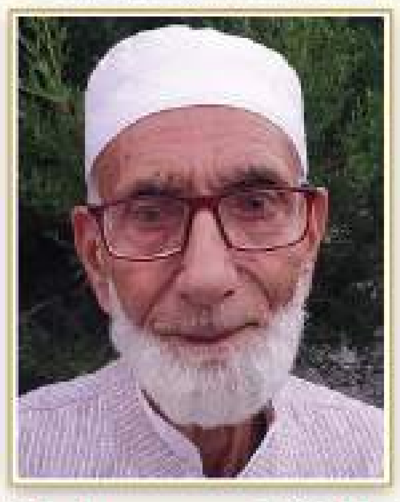

Haji Mohammad Sidiq Dar

S/O Haji Abdul Salam Dar - R/O Dar Mohalla, Soura

With profound grief and sorrow, we inform you of the sad demise of our beloved, who passed away today, **16th September 2026.**

FATEH KHWANI
Saturday, 19th September 2026 | 10:30 AM
Ancestral Graveyard, Malik Sahib, Soura, Srinagar
Thereafter, a gathering for condolences will take place at our residence.

We request you to join us in praying for the eternal peace of the departed soul.

BEREAVED
Dar Family
Fayaz Ahmad Dar
Contact: 9906600863

سری نگر میں نارتھ انڈیا ڈیڈ لفٹ چیمپئن شپ کا انعقاد

سری نگر، ۱۶ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۰۰ انٹرنیشنل اتحادی آف پاور لفٹنگ، باڈی بلڈنگ، فٹنس اینڈ آرم ریسلنگ (آئی اے پی پی ایف اے) کے زیر اہتمام شیر کشمیر انڈور اسپورٹس کمپلیکس، سری نگر میں نارتھ انڈیا ڈیڈ لفٹ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کا انعقاد کیا گیا، جس میں شمالی ہندوستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے پاور لفٹرز نے شرکت کرتے ہوئے طاقت، تکنیک اور مسابقتی جذبے کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ چیمپئن شپ میں شمالی ہندوستان کے مختلف حصوں کی نمائندگی کرنے والے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ مختلف وزن کے زمروں میں مقابلہ کرنے والے لفٹرز نے علاقائی سطح پر مضبوط ترین ڈیڈ لفٹرز میں اپنا نام درج کرانے کے لیے بھرپور کوشش کی۔ اس چیمپئن شپ کا مقصد ابھرتے ہوئے اور تجربہ کار کھلاڑیوں کو ایک مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں پاور لفٹنگ اور طاقت پر مبنی کھیلوں کو فروغ دینا تھا۔ ڈیڈ لفٹ پاور لفٹنگ کے تین بنیادی شعبوں میں سے ایک ہے، جس میں کھلاڑی کو مناسب تکنیک برقرار رکھتے ہوئے زمین پر رکھے ہوئے وزن سے لدی بار بیل کو اٹھا کر مکمل طور پر کھڑے ہونے کی پوزیشن تک لانا ہوتا ہے۔

پریزنٹیشن کانونٹ سری نگر اور نیدر فیلڈ سوپور نے جیت لیے

بارہمولہ، ۱۶ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۰۰ رپورٹ قادر کے. بی. سائنٹز میموریل فٹبال ٹورنامنٹ آج سینٹ جوزف اسکول گراؤنڈ، بارہمولہ میں انڈر۔۱۵ بوائز اور گرلز زمرے کے فائنلز کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ انڈر۔۱۵ گرلز کے فائنل میں پریزنٹیشن کانونٹ اسکول، سری نگر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیمپئن کا اعزاز اپنے نام کیا، جبکہ انڈر۔۱۵ بوائز کا فائنل نیدر فیلڈ اسکول، سوپور نے جیت لیا۔ اختتامی تقریب میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) بارہمولہ پرنجال سے۔ ہزاریکا نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور فاتح ٹیموں میں ٹرافیاں اور انعامات تقسیم کیے۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے فٹبال کے فروغ اور طلبہ کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنے پر منتظمین کی کاوشوں کو سراہا۔ تقریب کے دوران سینٹ جوزف اسکول کے طلبہ کی جانب سے پیش کیا گیا شاندار ڈرل اور بینڈ ڈسپلے بھی خصوصی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ تقریب میں موجود شرکاء نے سراہا۔ مختلف شریک اسکولوں کے نمائندگان، اسکول انتظامیہ، اسپانسرز، اساتذہ، طلبہ، کھلاڑیوں اور دیگر مہمانوں نے اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ ٹورنامنٹ نے نوجوان فٹبالرز کو ایک مثبت اور صحت مند کھیلوں کے ماحول میں مقابلہ کرنے کا پلیٹ فارم فراہم کیا، جبکہ طلبہ میں نظم وضبط، ٹیم ورک، کھیلوں کے جذبے اور باہمی رفاقت کو فروغ دینے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

رائل گڈول نے سائبر ایکس اسٹرائیکرز کو ہرایا

سری نگر، ۱۶ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۰۰ گرین لیم لینڈسکیپس بگ پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کے تحت بخشی اسٹیڈیم، سری نگر میں بدھ کو بھی مسابقتی کرکٹ کا سلسلہ جاری رہا جہاں دن کے پہلے میچ میں رائل گڈول کرکٹ کلب نے سائبر ایکس اسٹرائیکرز کو ۴۰ رنز سے شکست دے دی۔ ۹۲ ایف ایم کے زیر اہتمام منعقدہ لیگ کے اس مقابلے میں کشمیر زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس، شری سجیت کمار سنگھ، آئی پی ایس نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور لیگ کے ذریعے نوجوان کرکٹرز کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی کوشش کو سراہا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شری سجیت کمار سنگھ، آئی پی ایس، انسپکٹر جنرل آف پولیس، کشمیر زون نے نوجوانوں کو صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں سے جوڑے رکھنے میں کھیلوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ منشیات نقصان دہ ہیں اور نوجوانوں کی زندگی میں ان کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے نوجوانوں کو منشیات سے دور رکھنے کے لیے کھیلوں اور دیگر اسپورٹس سرگرمیوں کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بگ پریمیئر لیگ جیسے اقدامات نوجوانوں کو اپنی توانائی مثبت سمت میں استعمال کرنے، نظم وضبط اور ٹیم ورک کو فروغ دینے اور صحت مند طرز زندگی اپنانے کے لیے ایک مثبت پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔

ڈویژن سطح کی تائیکوانڈو چیمپئن شپ 2026 کا انعقاد

ڈوڈہ، ۱۶ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۰۰ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ڈوڈہ نے بدھ کو انڈور اسٹیڈیم ڈوڈہ میں تمام عمر کے زمروں کے بوائز کے لیے انٹر ڈسٹرکٹ ڈویژن سطح کی تائیکوانڈو چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کا انعقاد کیا۔ مقابلے میں جموں ڈویژن کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے نوجوان تائیکوانڈو کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ چیمپئن شپ کا آغاز ایک پرجوش افتتاحی تقریب سے ہوا، جس کے دوران شریک کھلاڑیوں کو اپنی تکنیکی مہارت، پھرتی، نظم وضبط، عزم اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملا۔ مقابلے کے دوران ڈویژن بھر سے آئے ہوئے ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں کے درمیان بھرپور مسابقت دیکھنے کو ملی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر (ڈی وائی ایس ایس او) نے کہا کہ ڈویژن سطح کے مقابلے نوجوان کھلاڑیوں کو مسابقتی کھیلوں کے ماحول میں قیمتی تجربہ فراہم کرتے ہیں، ان کے اعتماد میں اضافہ کرتے ہیں اور انہیں مختلف اضلاع کے کھلاڑیوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کا تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد میں انتظامیہ، انچارجز وکرم چندیل اور بینے شرما کے علاوہ شریک کوچز، منیجرز، تکنیکی عہدیداران اور معاون عملے کی بھرپور کوششیں شامل ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار **"سرینگر ٹائمز"** کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رہا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر یا تحریری طور پر کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے
(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی اور نیشنل کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ... کے ساتھ شائع کرتا ہے ... (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781